سلسلہ
اصلاحی خطبات جمعہ
ودروس نمبر 28:

درود شریف

کی اہمیت و فضیلت، فوائد و برکات اور اسلاف امت کے ایمان افروز واقعات

مولانا محمد نعمان صاحب

استاذ الحدیث جامعہ انوار العلوم مہران ٹاون کورنگی

فہرست

۲۸......درودشریف کی اہمیت وفضیلت،فوائدوبرکات اوراسلاف امت کے ایمان افروزواقعات

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ نَحْمَدُہُ وَنَسْتَعِینُہُ وَنَسْتَغْفِرُہُ وَنَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، وَمِنْ سَیِّئَاتِ أَعْمَالِنَا،مَنْ یَھْدِہِ اللّٰہُ فَلا مُضِلَّ لَہُ،وَمَنْ یُضْلِلْ فَلا ھَادِیَ لَہُ،وَأَشْھَدُ أَنْ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَاشَرِیکَ لَہُ،وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُوْلُہُ.أَمَّابَعْدُ:فَأَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

قَالَ اللّٰہُ تبَارَکَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ:

﴿إِنَّ اللّٰہَ وَمَلَائِکَتَہُ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا أَیُّھَا الَّذِینَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا﴾(الأحزاب ۵۶)

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:أَوْلَی النَّاسِ بِی یَوْمَ الْقِیَامَۃِ أَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً.❶

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:مَنْ صَلَّی عَلَیْکَ مِنْ أُمَّتِکَ صَلَاۃً کَتَبَ اللّٰہُ لَہُ بِھَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ،وَمَحَا عَنْہُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ،وَرَفَعَ لَہُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ،وَرَدَّ عَلَیْہِ مِثْلَھَا.❷

میرے انتہائی واجب الاحترام،قابل صداحترام بھائیوں،دوستوں اور بزرگوں!

میں نے جن آیات اور احادیث کا تذکرہ کیا ان میں درودشریف کاحکم اور فضائل کا بیان ہے،درود کامعنی رحمت یا طلب رحمت ہے۔

❶سنن الترمذی:أبواب الوتر،بَابُ مَا جَاءَ فِی فَضْلِ الصَّلاۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ،رقم الحدیث:۴۸۴

❷مسند أحمد:مسند المدینیین:ج ۲۶ص ۲۷۲،رقم الحدیث: ۱۶۳۵۲

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنا ایک مقبول ترین عمل ہے۔ یہ سنت الٰہیہ ہے، اس نسبت سے یہ جہاں آپ کی شان بے مثل ہونے کی دلیل ہے، وہاں اس عمل خاص کی فضیلت بھی حسین پیرائے میں اجاگر ہوتی ہے کہ یہ وہ مقدس عمل ہے جو ہمیشہ کے لیے لازوال، لافانی اور تغیر کے اثرات سے محفوظ ہے، کیونکہ نہ خدا کی ذات کے لیے فنا ہے نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام کی انتہاء ہے۔

قرآنِ کریم کی روشنی میں درود شریف کی اہمیت وفضیلت

اللہ اور اس کے فرشتے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں نماز ،روزہ ،حج ،زکوٰۃ جیسے بہت سے احکامات ارشاد فرمائے ہیں اور بہت سے انبیاء کرام علیہم السلام کی توصیف وتعریف بھی کی ہے، اُنہیں مختلف اعزازات سے نوازنے کا تذکرہ بھی ملتا ہے، مثلاً حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو فرشتوں کو حکم فرمایا کہ ان کو سجدہ کیا جائے، حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی سازی کے متعلق " وَاصۡنَعِ الۡفُلۡکَ بِاَعۡیُنِنَا وَ وَحۡیِنَا" فرمایا، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں " إِنَّ إِبۡرَاهِیۡمَ کَانَ اُمَّةً" فرمایا، لیکن کسی حکم یا کسی کے اعزاز واکرام میں یہ نہیں فرمایا کہ میں بھی یہ کام کرتا ہوں تم بھی کرو، یہ اعزاز صرف سید الکونین فخر عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ نہ صرف خود اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجتا ہے بلکہ اس نے فرشتوں اور اہل ایمان کو بھی پابند فرما دیا ہے کہ سب میرے محبوب پر درود وسلام بھیجیں۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِکَتَهُ یُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِیِّ یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا﴾ (ألأحزاب: ٥٦)

ترجمہ: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو، اور خوب سلام بھیجا کرو۔

آیت کی تشریح وتوضیح

آیت شریفہ میں جو صلوٰۃ کا لفظ وارد ہوا ہے، اس کی نسبت اللہ جل شانہ کی طرف اور اس کے فرشتوں کی طرف اور مؤمنین کی طرف کی گئی ہے، یہ ایک ایسا مشترک لفظ ہے جو صلہ کی تبدیلی کے ساتھ کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ صلوٰۃ کے ایک معنی دعا کے ہیں، دوسرا معنی استغفار کے ہیں، تیسرا معنی برکت کے ہیں، چوتھا معنی قراءت کے ہیں،، پانچواں معنی رحمت اور مغفرت کے ہیں، چنانچہ اس جگہ صلوۃ کے جو معنی اللہ، فرشتے اور مؤمنین کے حال کے مناسب ہوں گے وہ مراد ہوں گے۔

علامہ محمد بن یوسف صالحی شامی رحمہ اللہ (متوفی ۹۴۲ھ) آیت کی تشریح کرتے ہوئے نقل کرتے ہیں کہ اس بات پر اجماع منعقد ہو چکا ہے کہ اس آیت میں اللہ تعالی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو بیان کیا، اور اس آیت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اسی تعظیم کا ذکر ہے، جو اس کے علاوہ کسی آیت میں نہیں ہے، اور یہ آیت مدنی ہے، اور اس آیت سے مقصود اللہ تعالی کا اپنے بندوں کو اپنے پیغمبر کے مقام ومرتبہ کی خبر دینا ہے، جو آپ کا مقام ملاء اعلی میں اللہ تعالی کے ہاں ہے، بایں طور پر کہ اللہ تعالی نے آپ کی اپنے ملائکہ مقربین میں ثناء بیان کی ہے اور ملائکہ آپ پر درود بھیجتے ہیں، پھر اللہ تعالی نے عالم سفلی والوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام بھیجنے کا حکم دیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر عالمین علوی اور سفلی سب کی ثناء جمع ہو جائے۔ اللہ تعالی کا فرمان، ”یُصَلُّوْنَ“ فعل مضارع کا صیغہ ہے، جو دوام اور استمرار پر دلالت کرتا ہے، تاکہ اس بات پر دلالت ہو کہ اللہ تعالی اور تمام فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم پر ہمیشہ درود وسلام اور رحمتیں بھیجتے ہیں۔ آیت میں رب تعالی کی صلوۃ سے مراد رحمت ہے، ملائکہ کی صلوۃ استغفار ہے۔ امام سفیان ثوری رحمہ اللہ اور دیگر اہلِ علم کی یہی رائے ہے۔ امام قرافی رحمہ اللہ نے اس کو ترجیح دی ہے کہ اللہ تعالی کی صلوۃ سے مراد مغفرت ہے۔

اور کہا گیا ہے کہ اللہ تعالی کی صلوٰۃ ''سُبُّــوحٌ قُــدُّوسٌ، رَبُّ الْــمَلَا ئِــكَةِ وَالــرُّوحِ'' ہے۔ اسے امام ابن ابی حاتم رحمہ اللہ نے امام عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ کے حوالے سے اس آیت کے ذیل میں نقل کیا ہے۔

امام ماوردی رحمہ اللہ فرماتے ہیں، اللہ تعالی کی صلوۃ سے مراد سب وجوہ سے زیادہ ظاہر ''رحمت'' ہے اور ملائکہ کی صلوۃ سے مراد ''استغفار'' ہے اور مؤمنین کی صلوۃ سے مراد ''دعا'' ہے۔

قاضی عیاض رحمہ اللہ نے امام ابوبکر قشیری رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوۃ سے آپ کے مقام ومرتبہ اور اعزاز واکرام میں اضافہ کرنا ہے۔

اور بندوں کی صلاۃ سے مراد ان الفاظ کے ساتھ تعظیم بجالانا ہے جو اللہ تعالی نے آپ کی شان کے مطابق آپ کو عطا فرمائی ہے۔ [1]

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علماء نے لکھا کہ صلوٰۃ علی النبی کا مطلب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ثناء وتعظیم، رحمت وعطوفت کے ساتھ ہے، پھر جس کی طرف یہ صلوٰۃ منسوب ہوگی اس کی شان ومرتبہ کے لائق ثناء وتعظیم مراد لی جائے گی، جیسا کہ کہتے ہیں کہ باپ بیٹے پر، بیٹا باپ پر، بھائی بھائی پر مہربان ہے تو ظاہر ہے کہ جس طرح کی مہربانی باپ کی بیٹے پر ہے، اس نوع کی بیٹے کی

[1] سبل الهدى والرشاد: جماع أبواب الصلاة والسلام عليه صلى الله عليه وسلم، الباب الأول، ج۱۲ ص ۴۰۹، ۴۱۰

باپ پر نہیں اور بھائی کی بھائی پر دونوں سے جدا ہے، اسی طرح یہاں بھی اللہ جل شانہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں، یعنی رحمت وشفقت کے ساتھ آپ کی ثناء واعزاز واکرام کرتے ہیں اور فرشتے بھی بھیجتے ہیں، مگر ہر ایک کی صلوٰۃ اور رحمت وتکریم اپنی شان ومرتبہ کے موافق ہوتی ہے، آگے مؤمنین کو حکم ہے کہ تم بھی صلوٰۃ ورحمت بھیجو۔ ❶

مجلس میں ایک بار درود پڑھنا واجب ہے

درور دِشریف پڑھنا اہل ایمان پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حق ہے، چنانچہ بالغ ہونے کے بعد پوری زندگی میں کم ازکم ایک بار درود پڑھنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور اس میں کسی کا اختلاف نہیں:

وَلَا خِلَافَ فِي أَنَّ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَرْضٌ فِي الْعُمُرِ مَرَّةً. ❷

نیز کسی مجلس میں جب ایک سے زیادہ بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہو تو کم ازکم ایک بار درود پڑھنا واجب ہے اور ہر بار درود پڑھنا افضل اور بہتر ہے:

وَحَاصِلُهُ أَنَّ الْوُجُوبَ يَتَدَاخَلُ فِي الْمَجْلِسِ فَيَكْتَفِي بِمَرَّةٍ لِلْحَرَجِ كَمَا فِي السُّجُودِ إِلَّا أَنَّهُ يُنْدَبُ تَكْرَارُ الصَّلَاةِ فِي الْمَجْلِسِ الْوَاحِد. ❸

احادیث مبارکہ کی روشنی میں درود شریف پڑھنے کے چودہ فضائل

۱......درود شریف پڑھنے والوں پر رحمتوں کا نزول

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

❶ فضائل درود شریف: فصل اول، ص ۷

❷ تفسیر قرطبی: سورۃ الأحزاب، ج ۱۴ ص ۲۳۳

❸ رد المحتار: کتاب الصلاۃ: باب صفة الصلاۃ، ج ۱ ص ۵۱۶

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا. ❶

ترجمہ: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا تو اللہ تعالی اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے۔

حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

مَنْ صَلَّى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ سَبْعِينَ صَلَاةً فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ. ❷

ترجمہ: جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کہ درود کی کثرت کرے یا کمی۔

۲......درود شریف رفع درجات اور گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے

حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں صبح کی کہ آپ ہشاش بشاش اور آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار تھے، تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا، یارسول اللہ! آج آپ بہت ہشاش بشاش ہیں اور آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا (فرشتہ) آیا اور اس نے کہا:

---

❶صحیح مسلم: کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم بعد التشهد، رقم الحديث: ۴۰۸

❷مسند أحمد: مسند المكثرين من الصحابة، ج ۱۱ ص ۱۷۸، رقم الحديث: ۶۶۰۵/ قَالَ الْهَيْثَمِيُّ: رَوَاهُ أَحْمَدُ، وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ. انظر: مجمع الزوائد ومنبع الفوئد: كتاب الأدعية، باب الصلاة على النبي صلى اللّٰه عليه وسلم في الدعاء وغيره، ج ۱۰ ص ۱۶۰، رقم الحديث: ۱۷۲۸۳

مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ صَلَاةً كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَهَا. ❶

ترجمہ: آپ کی امت میں سے جو آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے گا، اور اس سے دس برائیاں مٹا دے گا، اور اس کے دس درجے بلند کر دے گا، اور اسی جیسا بدلہ عطا فرمائے گا۔

۳......درود شریف پریشانیوں اور غموں کو دور کرنے کا ذریعہ ہے

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں آپ پر بہت صلاۃ (درود) پڑھا کرتا ہوں، سو اپنے وظیفے میں آپ پر درود پڑھنے کے لیے کتنا وقت مقرر کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو، میں نے عرض کیا: چوتھائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا: آدھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا: دو تہائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا: وظیفے میں پوری رات آپ پر درود پڑھا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ، وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ. ❷

ترجمہ: اب یہ درود تمہارے سب غموں کے لیے کافی ہوگا اور اس سے تمہارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

---

❶مسند أحمد: مسند المدنيين: ج ۲۶ ص ۲۷۲، رقم الحديث: ۱۶۳۵۲ / قال الألباني: صحيح. / انظر: صحيح الجامع الصغير: ج ۱ ص ۲۷، الرقم: ۵۷

❷سنن الترمذي: أبواب صفة القيامة والرقاق والورع، باب ماجاء في صفة أواني الحوض، باب، رقم الحديث: ۲۴۵۷

۴......درود شریف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سبب ہے

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ، فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا، ثُمَّ سَلُوا اللَّهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ، فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ، لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ،وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ. ❶

ترجمہ: مؤذن کی اذان کا جواب دو، جیسے کلمات وہ کہتا ہے،تم بھی کہو، پھر مجھ پر درود پڑھو، جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر میرے لئے وسیلہ طلب کرو، وہ جنت کی ایک منزل ہے جو تمام مخلوق الہیہ میں سے ایک ہی شخص کو ملے گی، مجھے امید ہے کہ وہ مجھے ہی عنایت ہوگی، جو شخص میرے لئے اللہ سے اس وسیلے کی طلب کرے اس کیلئے میری شفاعت روز قیامت حلال ہوگئی۔

۵......درود شریف پڑھنے والے کا نام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا جاتا ہے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ،فَإِنَّ اللهَ وَكَّلَ بِي مَلَكًا عِنْدَ قَبْرِي،فَإِذَا صَلَّى عَلَيَّ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي،قَالَ لِي ذَلِكَ الْمَلَكُ :يَا مُحَمَّدُ،إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ صَلَّى عَلَيْكَ السَّاعَةَ. ❷

❶صحیح مسلم: کتاب الصلاۃ،باب قول مثل قول المؤذن لمن سمعه،رقم الحديث: ۳۸۴

❷الجامع الصحیح للسنن والمسانید: ج ۱ ص ۴۰۵/سلسلة الأحاديث الصحيحة: ج۴ ص ۴۳،الرقم: ۱۵۳۰ /صحيح الجامع الصغير: ج ۱ ص ۲۶۳،الرقم: ۱۲۰۷

ترجمہ: مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھا کرو،اس لیے اللہ تعالی نے میرے قبر کے پاس ایک فرشتہ مقرر کیا ہے، جب امت میں سے کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ مجھ سے کہتا ہے: اے محمد! فلاں بن فلاں نے آپ پر ابھی درود پڑھا ہے۔

٦......درود شریف مجلس کی لغویات سے پاکی کا ذریعہ ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَا قَعَدَ قَوُمٌ مَقُعَدًا لا يَذُكُرُونَ فِيهِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ،وَيُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ،إِلَّا كَانَ عَلَيُهِمُ حَسُرَةً يَوُمَ الُقِيَامَةِ،وَإِنُ دَخَلُوا الُجَنَّةَ لِلثَّوَابِ. ❶

ترجمہ: جولوگ کسی جگہ پر مجلس کریں لیکن اس میں اللہ تعالی کا ذکر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجیں اور جدا ہوجائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعثِ حسرت ہوگی اگر چہ وہ جنت میں داخل ہوجائیں۔

٧......درود شریف دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كُلُّ دُعَاءٍ مَحُجُوبٌ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ. ❷

ترجمہ: ہر دعا کو روک دیا جاتا ہے یہاں تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے آل پر درود بھیجے۔

❶مسند أحمد: مسند الكثرين من الصحابه، ج١٦ ص٤٣،رقم الحديث: ٩٩٦٥

❷المعجم الأوسط: باب الألف، ج١ ص٢٢٠،رقم الحديث: ٧٢١/قَالَ الُهَيُثَمِيُ: رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الُأَوُسَطِ، وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ./مجمع الزوائد ومنبع الفوائد: كتاب الأدعية،باب الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم فى الدعاء وغيره، ج١٠ ص١٦٠،رقم الحديث: ١٧٢٧٨

یہ روایت موقوف ہے لیکن مرفوع روایت کے حکم میں ہے، اس لئے کہ اس طرح کی بات رائے سے نہیں کی جاتی جب تک کہ شارع سے اُسے سنا نہ ہو، جیسا کہ علامہ سخاوی رحمہ اللہ سے بھی منقول ہے اور انہوں نے یہ بات ائمہ حدیث اور اصول کے حوالے سے نقل کی ہے:

وھو فی حکم المرفوع لأن مثله لا يقال من قبل الرأى كما قال السخاوي وحكاه عن أئمة الحديث والأصول. ❶

۸......درود شریف جنت کے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ، خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ. ❷

ترجمہ: جو مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا تو جنت کا راستہ بھول جائیگا۔

۹......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درود پڑھنے والے کو جواب عطا فرماتے ہیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ. ❸

ترجمہ: جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ مجھے میری روح لوٹا دیتا ہے پھر میں اس سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتا ہوں۔

---

❶ سلسلة الأحاديث الصحيحة: ج۵ ص ۵۵، ۵٦ الرقم: ۲۰۳۵

❷ سنن ابن ماجة: كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم، رقم الحديث: ۹۰۸

❸ سنن أبى داود: كتاب المناسک، باب زيارة القبور، رقم الحديث: ۲۰۴۱

۱۰......درود شریف کی کثرت دل کی پاکی کا ذریعہ ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاةً عَلَيَّ زَكَاةٌ لَكُمْ. ❶

ترجمہ: مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا یہ تمہاری پاکیزگی (کا سبب) ہے۔

۱۱......قیامت کے دن درود شریف پڑھنے والا حضور کے قریب ہوگا

أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً. ❷

ترجمہ: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو میرے اوپر کثرت کے ساتھ درود پڑھتا ہو۔

۱۲......درود پڑھنے والے کے لئے اللہ رب العزت کی طرف سے سلام کی خوشخبری

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنِّي لَقِيتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَبَشَّرَنِي وَقَالَ: إِنَّ رَبَّكَ، يَقُولُ: مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ، وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَسَجَدْتُ لِلَّهِ شُكْرًا. ❸

❶ مصنف ابن أبي شيبة: كتاب الفضائل، باب ما أعطى الله محمد صلى الله عليه وسلم، ج٦ ص٣٠٣، رقم الحديث: ٣١٧٨٤

❷ سنن الترمذي: أبواب الوتر، بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رقم الحديث: ٤٨٤/ صحيح ابن حبان: ج٣ ص١٩٢، رقم الحديث: ٩١١/ صحيح الترغيب والترهيب: ج٢ ص٢٩٤، رقم الحديث: ١٦٦٨

❸ المستدرك على الصحيحين: كتاب الدعاء والتكبير والتهليل والتسبيح والذكر، ج١ ص٧٣٥، رقم الحديث: ٢٠١٩

ترجمہ: بے شک میں جبرئیل علیہ السلام سے ملا تو اس نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کہ اے محمد! جو شخص آپ پر درود وسلام بھیجتا ہے میں بھی اس پر درود وسلام بھیجتا ہوں، پس اس بات پر میں اللہ عزوجل کے حضور سجدہ شکر بجالایا۔

۱۳......درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا جاتا ہے

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ،فِيهِ خُلِقَ آدَمُ،وَفِيهِ قُبِضَ،وَفِيهِ النَّفْخَةُ،وَفِيهِ الصَّعْقَةُ،فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ،فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَي.

ترجمہ: تمہارے بہتر دنوں میں سے ایک جمعہ کا دن ہے، اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اسی دن ان کا انتقال ہوا، اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اس دن سب لوگ بیہوش ہوں گے، اس لئے اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

صحابہ کرام نے عرض کیا:

يَا رَسُولَ اللَّهِ!وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ يَقُولُونَ: بَلِيتَ؟

ترجمہ: یا رسول! ہمارا درود آپ پر کس طرح پیش کیا جائے گا جب کہ (وفات کے بعد) آپ کا جسم (دیگر میتوں کی طرح) گل کر مٹی ہوجائے گا؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ. [1]

---

[1] سنن أبی داود: كتاب الصلاة،باب فضل يوم الجمعة وليلة الجمعة، رقم الحديث:۱۰۴۷

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے جسموں کو زمین پر حرام قرار دیدیا ہے (یعنی زمین باقی تمام لوگوں کی طرح انبیاء کے اجسام کونہیں کھاتی اور وہ محفوظ رہتے ہیں۔)

۱۴......درود شریف قائم مقام صدقہ کے ہے

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

أَیُّمَا رَجُلٍ کَسَبَ مَالًا مِنْ حَلَالٍ،فَأَطْعَمَ نَفْسَهُ،أَوْ کَسَاهَا فَمَنْ دُونَهُ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ،فَإِنَّهُ لَهُ زَکَاةٌ،وَأَیُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ لَمْ یَکُنْ لَهُ عِنْدَهُ صَدَقَةٌ فَلْیَقُلْ فِی دُعَائِهِ:اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍعَبْدِکَ وَرَسُولِکَ،وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ،وَالْمُسْلِمِینَ وَالْمُسْلِمَاتِ،فَإِنَّهَا لَهُ زَکَاةٌ. [1]

ترجمہ: جوبھی کوئی حلال مال کمائے اور خود کو کھلائے اور پہنائے اور اللہ کے مخلوق میں سے کسی کو پہنائے تو یہ اس کے لیے زکوۃ ہے،اور کسی کے پاس صدقہ نہ ہوتو اپنی دعا میں یہ پڑھا کرے: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍعَبْدِکَ وَرَسُولِکَ،وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ،وَالْمُسْلِمِینَ وَالْمُسْلِمَاتِ" یہ اس کے لیے زکوۃ ہے۔

احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں درود شریف نہ پڑھنے والوں کے لئے وعیدیں

۱......درود شریف نہ پڑھنے والے کے لئے لسانِ نبوت سے بدعا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے، آپ نے منبر کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھا فرمایا: آمین، دوسری سیڑھی پر قدم رکھا فرمایا: آمین، تیسری سیڑھی پر قدم رکھا فرمایا: آمین۔صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ سے پوچھا: یارسول اللہ! ہم نے

[1] المستدرک علی الصحیحن: کتاب الأطعمة، ج۴ص ۱۴۴،رقم الحدیث: ۷۱۷۵، قال الحاکم هذاحدیث صحیح الإسناد

آپ سے ایسی چیز سنی جو پہلے کبھی نہیں سنی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیل امین آئے تھے، جب میں نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا:

بُعْدًا لِمَنْ أَدْرَکَ رَمَضَانَ فَلَمْ یَغْفِرْ لَهُ.

ترجمہ: وہ شخص تباہ وبرباد ہو جائے کہ رمضان المبارک کا مہینہ پائے اور وہ اپنی مغفرت نہ کروا سکے، تو میں نے کہا آمین۔

جب دوسری سیڑھی پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا:

بُعْدًا لِمَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْکَ.

ترجمہ: وہ شخص تباہ وبرباد ہو جائے جسکے سامنے آپ کا تذکرہ کیا جائے اور وہ آپ پر درود شریف نہ پڑھے، میں نے کہا آمین۔

جب میں نے تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا:

بُعْدًا لِمَنْ أَدْرَکَ أَبَوَاهُ الْکِبَرَ عِنْدَهُ أَوْ أَحَدُهُمَا فَلَمْ یُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ. ❶

ترجمہ: وہ شخص تباہ وبرباد ہو جائے جس کے والدین میں سے ایک یا دونوں بوڑھے ہو جائے وہ انکی خدمت کر کے خود کو جنت میں داخل نہ کرے، میں نے کہا آمین۔

۲......درود شریف نہ پڑھنے والا بخیل ہے

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْبَخِیلُ الَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ. ❷

ترجمہ: بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ درود نہ بھیجے۔

❶ المستدرک علی الصحیحین: کتاب البر والصلة، ج۴ ص ۱۷۰، رقم الحدیث: ۷۲۵۶/ قَالَ الْحَاکِمُ: هَذَا حَدِیثٌ صَحِیحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ. وَوَافَقَهُ الذَّهَبِیُّ

❷ سنن الترمذی: أبواب الدعوات، باب ماجاء فی فضل التوبة والاستغفار، باب، رقم الحدیث: ۳۵۴۶

۳......درود شریف نہ پڑھنے والا جنت کے راستے سے بھٹک جاتا ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ، خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ. ❶

ترجمہ: جو مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا تو جنت کا راستہ بھول جائیگا۔

۴......درود شریف نہ پڑھنے والا بے وفا ہے

حضرت محمد بن علی رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ أُذْكَرَ عِنْدَ الرَّجُلِ فَلَا يُصَلِّي عَلَيَّ. ❷

ترجمہ: یہ جفا (بے وفائی) ہے کہ کسی کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

یہ روایت مرسل ہے لیکن سنداً صحیح ہے، علامہ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں "قلت: وهذا إسناد صحيح مرسل" ❸

۵......درود شریف کے بغیر مجلس قابلِ حسرت ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَقْعَدًا لَا يَذْكُرُونَ فِيهِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَيُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

❶ سنن ابن ماجة: كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم، رقم الحديث: ۹۰۸

❷ مصنف عبد الرزاق: كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم، ج۲ ص ۲۱۶، رقم الحديث: ۳۱۲۱

❸ سلسلة الأحاديث الضعيفة والموضوعة: ج ۱۰ ص ۲۲، رقم الحديث: ۴۵۱۶

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِلثَّوَابِ. ❶

ترجمہ: جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجیں اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعثِ حسرت ہوگی اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں۔

۶......درود پڑھے بغیر مجلس برخاست کرنا مردار گدھے کی مانند ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ، وَصَلَاةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا قَامُوا عَنْ أَنْتَنِ جِيفَةٍ. ❷

ترجمہ: کوئی قوم جمع ہوتی پھر اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے بغیر جدا ہو جائیں تو وہ مردار گدھے کی طرح مجلس سے اٹھتے ہیں۔

درود شریف پڑھنے کے ستائیس مستحب اوقات اور مقامات

ا......نماز میں تشہد اخیرہ میں درود شریف پڑھنا

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں دعا کرتے ہوئے سنا، اس حال میں کہ اس نے نہ تو اللہ کی حمد وثنا کی تھی اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے جلد بازی سے کام لیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے پاس بلایا اور

❶ مسند أحمد: مسند الكثرين من الصحابه، ج۱۶ ص ۴۳، رقم الحديث: ۹۹۶۵

❷ مسند أبی داود للطيالسی: ج۳ ص ۳۱۴، رقم الحديث: ۱۸۶۳/ شعب الإيمان: تعظيم النبی صلی اللّٰه عليه وسلم، ج۳ ص ۱۳۳، رقم الحديث: ۱۴۶۹/ قال الألباني: صحيح. انظر: صحيح الجامع الصغير: ج۲ ص ۹۶۷، الرقم: ۵۵۰۷

اس سے کہا (یا کسی اور سے کہا کہ):

إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ، فَلْيَبْدَأْ بِتَمْجِيدِ رَبِّهِ جَلَّ وَعَزَّ، وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ، ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَدْعُو بَعْدُ بِمَا شَاءَ. ❶

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے رب کی حمد وثنا سے آغاز کرے، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے، پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

۲......نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھنا

حضرت ابوامامہ بن سہل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی نے خبر دی کہ نمازِ جنازہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے:

أَنْ يُكَبِّرَ الْإِمَامُ، ثُمَّ يُصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيُخْلِصَ الصَّلَاةَ فِي التَّكْبِيرَاتِ الثَّلَاثِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا خَفِيًّا حِينَ يَنْصَرِفُ، وَالسُّنَّةُ أَنْ يَفْعَلَ مِنْ وَرَائِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ اِمَامُهُ. ❷

ترجمہ: امام تکبیر کہے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے، اور تیسری تکبیر میں نماز خالص کرے (یعنی مسنون دعا پڑھے) اور پھر ہلکا سا سلام پھیر دیں، اور سنت یہ ہے کہ مقتدی وہی کرے جو امام کرے۔

۳......ہر خطبہ میں حمد وثناء کے بعد درود شریف پڑھیں

عون بن ابوجحیفہ فرماتے ہیں کہ میرا والد حضرت علی رضی اللہ عنہ کا گارڈ تھا، وہ منبر کے پاس ہوتے، انہوں نے مجھے بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب منبر پر چڑھتے:

فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

---

❶ سنن أبی داود: کتاب الصلاة، باب الدعاء، رقم الحديث: ۱۴۸۱

❷ المستدرک علی الصحيحين: کتاب الجنائز، ج ۱ ص ۵۱۲، رقم الحديث: ۱۳۳۱

وَقَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، وَالثَّانِي عُمَرُ، وَقَالَ: يَجْعَلُ اللَّهُ تَعَالَى الْخَيْرَ حَيْثُ أَحَبَّ. ❶

ترجمہ: پس اللہ تعالی کی تعریف کرتے اور ثناء کرتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے اور فرماتے: اس امت میں پیغمبر کے بعد سب سے بہتر حضرت ابوبکر ہیں اور دوسرے نمبر پر حضرت عمر ہیں، اور فرماتے: اللہ تعالی خیر کو جہاں پسند کرتا ہے رکھ دیتا ہے۔

۴......اذان کے بعد درود شریف پڑھیں

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ، فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا، ثُمَّ سَلُوا اللَّهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ، فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ، لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ. ❷

ترجمہ: مؤذن کی اذان کا جواب دو، جیسے کلمات وہ کہتا ہے، تم بھی کہو، پھر مجھ پر درود پڑھو، جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر اپنی دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر میرے لئے وسیلہ طلب کرو، وہ جنت کی ایک منزل ہے، جو تمام مخلوق الہیہ میں سے ایک ہی شخص کو ملے گی، مجھے امید ہے کہ وہ مجھے ہی عنایت ہوگی، جو شخص میرے لئے اللہ سے اس وسیلے کو طلب کرے اس کیلئے میری شفاعت روزِ قیامت حلال ہوگئی۔

---

❶ مسند أحمد: مسند الخلفاء الراشدين، ج ۲ ص ۲۰۲، رقم الحديث: ۸۳۷

❷ صحيح مسلم: كتاب الصلاة، باب قول مثل قول المؤذن لمن سمعه، رقم الحديث: ۳۸۴

۵......دعا کے وقت درود پڑھنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما نماز پڑھ رہے تھے،نماز کے بعد جب میں دعا کے لیے بیٹھا تو پہلے اللہ تعالی کی حمد کی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا پھر اپنے لیے دعا مانگی،تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''**سَلْ تُعْطَهُ،سَلْ تُعْطَهُ**'' مانگو تمہیں عطا کیا جائیگا، مانگو تمہیں عطا کیا جائیگا۔ [1]

یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ دعا میں درود پڑھنے کے سلسلے میں تین قسم کی روایات ہیں:

اول: پہلے اللہ تعالی کی حمد وثناء کرنا پھر درود شریف پڑھنا اور آخر میں دعا کرنا۔

دوم: دعا کے شروع،درمیان اور آخر میں درود شریف پڑھنا۔

سوم: دعا کے شروع اور آخر میں درود پڑھنا،درمیان میں اپنی دعا کرنا۔

ان میں سے جس پر چاہیں عمل کر سکتے ہیں،تاہم دوسری صورت بہتر ہے کہ دعا کے شروع،درمیان اور آخر میں درود ہو۔

۶......مسجد میں داخل ہونے کے وقت اور نکلتے وقت درود پڑھنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ لِيَقُلْ:اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، فَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ:اَللّٰهُمَّ إِنِّي

[1] سنن الترمذی:أبواب السفر،باب ما ذكر في الثناء على اللّٰه والصلاة على النبي صلى اللّٰه عليه وسلم قبل الدعاء،رقم الحديث:۵۹۳

أَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ.❶

ترجمہ: جب تم سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اُسے چاہیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجے اور یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِی أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ. (اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔) اور نکلے تو اُسے چاہیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجے اور کہے: اَللّٰھُمَّ أَجِرْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ. (اے اللہ! مجھے شیطان مردود کے شر سے محفوظ فرما۔)

۷......صفا و مروہ پر درود پڑھنا

حضرت وہب بن اجدع فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا:

إِذَا قَدِمْتُمْ فَطُوفُوا بِالْبَیْتِ سَبْعًا، وَصَلُّوا عِنْدَ الْمَقَامِ رَکْعَتَیْنِ، ثُمَّ ائْتُوا الصَّفَا، فَقُومُوا مِنْ حَیْثُ تَرَوْنَ الْبَیْتَ، فَکَبِّرُوا سَبْعَ تَکْبِیرَاتٍ بَیْنَ کُلِّ تَکْبِیرَتَیْنِ حَمْدٌ لِلَّهِ، وَثَنَاءٌ عَلَیْهِ، وَصَلَاةٌ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَمَسْأَلَةٌ لِنَفْسِکَ، وَعَلَى الْمَرْوَةِ مِثْلُ ذَلِکَ.❷

ترجمہ: جب تم (مکہ) آؤ تو بیت اللہ کے سات چکر لگاؤ، اور مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز پڑھو، پھر صفا آؤ، پس وہاں کھڑے ہو جاؤ جہاں سے تمہیں بیت اللہ نظر آتا ہو، پس سات تکبیرات کہو، ہر تکبیر کے درمیان اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور اپنے لیے دعا کرو، اور مروہ پر بھی اسی طرح کرو۔

❶ صحیح ابن حبان: کتاب الصلاۃ، باب الإمامة والجماعة، ج۵ ص۳۹۵، رقم الحدیث: ۲۰۴۷/ سنن أبی داود: کتاب الصلاۃ، باب فیمایقوله الرجل عنددخوله المسجد، رقم الحدیث: ۴۶۵

❷ فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللّٰه علیه وسلم للأزدی: ص۷۳، الرقم: ۸۱/قال الالبانی: صحیح. تحقیق فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللّٰه علیه وسلم: ص۷۳، الرقم: ۸۱

۸......مجلس میں درود شریف پڑھنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَقْعَدًا لَا يَذْكُرُونَ فِيهِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَيُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِلثَّوَابِ. ❶

ترجمہ: جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجیں اور جدا ہو جائیں تو وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعثِ حسرت ہوگی اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں۔

۹...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آئے تو درود شریف پڑھنا

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْبَخِيلُ الَّذِى مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ. ❷

ترجمہ: بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ درود نہ بھیجے۔

۱۰......صبح وشام درود شریف پڑھنا

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ حِينَ يُصْبِحُ عَشْرًا وَحِينَ يُمْسِى عَشْرًا أَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِي

❶ مسند أحمد: مسند الكثرين من الصحابه، ج ١٦ ص ٣٤٣، رقم الحديث: ٩٩٦٥

❷ سنن الترمذى: أبواب الدعوات، باب فى فضل التوبة والاستغفار، باب منه، رقم الحديث: ٣٥٤٦

يَوْمَ الْقِيَامَةِ. ❶

ترجمہ: جو صبح کے وقت مجھ پر دس بار درود پڑھتا ہو اور شام کے وقت دس بار درود پڑھتا ہو تو قیامت کے دن میری شفاعت اس کو پالے گی۔

۱۱...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر پر درود شریف پڑھنا

حضرت عبداللہ بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقِفُ عَلَى قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَى أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ. ❷

ترجمہ: میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قبر کے پاس کھڑے ہوتے دیکھا، آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے لیے دعا کرتے تھے۔

۱۲...... بازار کی طرف جاتے وقت یا کسی دعوت میں شرکت کے وقت درود پڑھنا

حضرت ابو وائل رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مَارَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ جَلَسَ فِيْ مَأْدُبَةٍ وَلَاجَنَازَةٍ وَلَاغَيْرَ ذَلِكَ، فَيَقُوْمُ حَتَّى يَحْمَدَ اللَّهَ، وَيُثْنِيْ عَلَيْهِ، وَيُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَدْعُوْ بِدَعَوَاتٍ، وَإِنْ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى السُّوْقِ، فَيَأْتِيْ أَغْفَلَهَامَكَانًا، فَيَجْلِسُ، فَيَحْمَدُ

❶ قَالَ الْهَيْثَمِيُّ: رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ بِإِسْنَادَيْنِ، وَإِسْنَادُ أَحَدِهِمَا جَيِّدٌ، وَرِجَالُهُ وُثِّقُوا. انظر: مجمع الزوائد ومنبع الفوائد: كتاب الأذكار، باب ما يقول إذا آوى إلى فراشه وإذا انتبه، ج ١٠ ص ١٢٠، رقم الحديث: ١٧٠٢٣/قال الألباني: حسن، انظر: صحيح الجامع الصغير وزيادته: ج ٢ ص ١٠٨٨، رقم الحديث: ٦٣٥٧

❷ موطأمالك: كتاب السهو، ما جاء في الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم، ج ٢ ص ٢٣١، رقم الحديث: ٥٧٤

اللَّه، وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَدْعُو بِدَعَوَاتٍ. ❶

ترجمہ: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو نہیں دیکھا کہ کسی دستر خوان پر یا جنازہ یا دوسرے کسی کام میں ہوتے، پس کھڑے ہوتے یہاں تک کہ اللہ تعالی کی تعریف کرتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے اور مختلف دعائیں کرتے، اگر بازار کی طرف نکلتے تو سنسان جگہ آتے تو بیٹھتے تو اللہ کی تعریف کرتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے اور دعائیں کرتے۔

۱۳......عید کے دن درود شریف پڑھنا

حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ولید بن عقبہ حضرت ابن مسعود، حضرت ابوموسی اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہم کے پاس عید سے ایک دن پہلے آئے اور ان سے کہا: عید قریب ہے اس میں تکبیر کیسے پڑھیں؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

تَبْدَأُ فَتُكَبِّرُ تَكْبِيرَةً تُفْتَتِحُ بِالصَّلَاةِ، وَتَحْمَدُ رَبَّكَ، وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَدْعُو أَوْ تُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ تُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ تُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ تَقْرَأُ ثُمَّ تُكَبِّرُ وَتَرْكَعُ، ثُمَّ تَقُومُ فَتَقْرَأُ وَتَحْمَدُ رَبَّكَ وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَدْعُو وَتُكَبِّرُ اللَّهَ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ تُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ تَرْكَعُ. ❷

ترجمہ: نماز شروع کرو تو تکبیر سے افتتاح کرو، اپنے رب کی حمد وثناء کرو، پھر دعا کرو، پھر تکبیر کہو اور اسی طرح کرو، پھر تکبیر کہو اور اسی طرح کرو، پھر قرأت کرو پھر تکبیر کہو اور

❶ إمتاع الأسماع بماللنبی من الأحوال والأموال والحفدة والمتاع: ج ۱۱ ص ۱۳۲، ۱۳۳

❷ فضل الصلاة على النبی صلی اللّٰه علیه وسلم للأزدی: ص۷۷، رقم الحديث: ۸۸/ قال الحافظ ابن کثیر: إسناده صحيح، انظر: تفسیر ابن کثیر: ج۶ ص۴۱۷

رکوع کرو، پھر کھڑے ہو جاؤ پس قرأت کرو اور اپنے رب کی حمد وثناء کرو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو، پھر دعا کرو اور اللہ کی بڑھائی بیان کرو اور اسی طرح کرو، پھر تکبیر کہو اور اسی طرح کرو، پھر رکوع کرو۔

۱۴......ختم قرآن کے وقت درود شریف پڑھنا

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

مِنْ مَوَاطِنِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْبَ خَتْمِ الْقُرْآنِ، وَهٰذَا لِأَنَّ الْمَحَلَّ مَحَلُّ دُعَاءٍ وَقَدْ نَصَّ الْإِمَام أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّه تَعَالَى عَلَى الدُّعَاءِ عَقِيْبَ الْخَتْمَةِ، فَقَالَ فِي رِوَايَةِ أَبِي الْحَارِثِ كَانَ أَنَسُ إِذَاخَتَمَ الْقُرْآنَ جَمَعَ أَهْلَهُ وَلَدَهُ. ❶

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے مواقع میں سے ختم قرآن کے بعد بھی درود پڑھنا ہے، اور یہ اس وجہ سے کہ یہ مقام دعا کا مقام ہے اور امام احمد رحمہ اللہ نے ختم قرآن کے بعد دعا کی صراحت کی ہے، ابوالحارث کی روایت میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب ختم قرآن فرماتے تو اپنے اہل وعیال کو جمع کرتے (اور دعا فرماتے۔)

۱۵......نفل میں قرأت کے وقت درود پڑھنا

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

إِذَامَرَّ الْمُصَلِّي بِآيَةٍ فِيهَاذِكْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَانَ فِي نَفَلٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ❷

ترجمہ: جب نماز پڑھنے والا کسی ایسے آیت پر سے گزرے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہو تو اگر نفلی نماز ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے۔

❶ جلاء الأفهام: الفصل العاشر، ج ۱ ص ۴۰۲

❷ جلاء الأفهام: الفصل العاشر، ص ۴۳۷

۱۶...... پیغام نکاح کے وقت درود پڑھنا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالی کے اس ارشاد ''إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَا ئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ'' کے متعلق فرماتے ہیں:

يَعْنِي أَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يُثْنِيْ عَلَى نَبِيِّكُمْ وَيَغْفِرُ لَهُ وَأَمَرَ الْمَلَا ئِكَةَ بِالْإِسْتِغْفَارِ لَهُ......أَثْنَوْا عَلَيْهِ فِيْ صَلَا تِكُمْ وَفِيْ مَسَاجِدِكُمْ وَفِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَفِيْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ فَلَا تَنْسَوْهُ. ❶

ترجمہ: یعنی اللہ تعالی اپنے نبی کی تعریف کرتا ہے اور اُن کی مغفرت کرتا اور فرشتوں کو حکم دیا کہ آپ کے لیے استغفار کرو، لہذا تم بھی اپنی نمازوں میں اور مسجدوں میں اور ہر مقام پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرو، اور عورتوں کو پیغام نکاح کے وقت آپ کی تعریف اور درود وسلام کو مت بھولو۔

۱۷...... جہاں کہیں بھی ہوں درود پڑھیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا، وَلَا تَجْعَلُوا قَبْرِي عِيدًا، وَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي حَيْثُ كُنْتُمْ. ❷

ترجمہ: اپنے گھروں کو قبریں مت بناؤ اور میری قبر کو عرس کی جگہ مت بناؤ (کہ جس پر میلہ لگے اور خلافِ شرع افعال ہوں) بلکہ مجھ پر درود بھیجو، تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا درود مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔

---

❶ جلاء الأفهام: الفصل العاشر، ص ۴۲۲

❷ سنن أبي داود: كتاب المناسك، باب زيارة القبور، رقم الحديث: ۲۰۴۲

۱۸......تلبیہ سے فارغ ہوتے وقت درود پڑھنا

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ سَأَلَ اللَّهَ تَعَالَى مَغْفِرَتَهُ وَرِضْوَانَهُ وَاسْتَعَاذَ بِرَحْمَتِهِ مِنَ النَّارِ. قَالَ صَالِحٌ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يَقُولُ: كَانَ يُسْتَحَبُّ لِلرَّجُلِ إِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ①

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تلبیہ سے فارغ ہوتے تو اللہ تعالی سے مغفرت اورخوشنودی کا سوال کرتے اوراسی کی رحمت سے آگ سے پناہ مانگتے۔صالح فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے سنا وہ فرماتے ہیں: آدمی کے لیے مستحب ہے کہ جب تلبیہ سے فارغ ہوں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے۔

۱۹......غم و پریشانی کے وقت درود پڑھنا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب دوتہائی رات گزرجاتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھتے اورفرماتے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ! اذْكُرُوا اللَّهَ اذْكُرُوا اللَّهَ جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ.

ترجمہ: اے لوگو! اللہ کو یاد کرو، اللہ کو یاد کرو، کھڑکھڑانے دینے والی آگئی ہے (اورآپ موت کا تذکرہ فرماتے۔)

میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں آپ پر بہت درود پڑھا کرتا ہوں،سواپنے وظیفے میں آپ پر درود پڑھنے کے لیے کتنا وقت مقرر کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو، میں نے عرض کیا: چوتھائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم

①سنن الدار قطني: كتاب الحج، باب المواقيت، ج۳ص۲۵۷، رقم الحديث: ۲۵۰۷

چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا: آدھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا: دو تہائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا: وظیفے میں پوری رات آپ پر درود پڑھا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ، وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ. ❶

ترجمہ: اب یہ درود تمہارے سب غموں کے لیے کافی ہوگا اور اس سے تمہارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۲۰......استلام حجر کے وقت درود پڑھنا

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب استلام حجر کا ارادہ کرتے تو پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ إِيمَانًا بِكَ، وَتَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَسْتَلِمُهُ. ❷

ترجمہ: اے اللہ! تجھ پر ایمان لے کر آیا اور تیری کتاب اور تیرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر ایمان لایا ہوں، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے اور استلام کرتے۔

۲۱......رات کو نیند سے اٹھتے وقت درود پڑھنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

❶ سنن الترمذی: أبواب صفة القيامة والرقاق والورع، باب ماجاء فی صفة أوانی الحوض، باب، رقم الحديث: ۲۴۵۷

❷ المعجم الأوسط: باب الميم، ج۵ ص ۳۳۸، رقم الحديث: ۵۴۸۶

يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَى رَجُلَيْنِ: رَجُلٍ لَقِيَ الْعَدُوَّ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ مِنْ أَمْثَلِ خَيْلِ أَصْحَابِهِ فَانْهَزَمُوا وَثَبَتَ، فَإِنَّ قُتِلَ اسْتُشْهِدَ، وَإِنْ بَقِيَ فَذَلِكَ الَّذِي يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَيْهِ، وَرَجُلٍ قَامَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ لَا يَعْلَمُ بِهِ أَحَدٌ، فَتَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ حَمِدَ اللَّهَ وَمَجَّدَهُ، وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَفْتَحَ الْقُرْآنَ، فَذَلِكَ الَّذِي يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَقُولُ: اُنْظُرُوا إِلَى عَبْدِي قَائِمًا لَا يَرَاهُ أَحَدٌ غَيْرِي. (۱)

ترجمہ: دو شخصوں سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں: ایک وہ شخص جو دشمن سے ملے اور وہ اپنے ساتھیوں سے بہترین گھوڑے پر ہو، پس اس کے ساتھی شکست کھائیں اور یہ ڈٹا رہے، اگر اس کو مارا گیا تو شہید ہے، اگر باقی رہا تو یہی وہ شخص ہے جس سے اللہ خوش ہوتے ہیں۔ دوسرا وہ شخص جو رات کو جاگے اور کسی کو اسکا علم نہ ہو، پس یہ وضو کرے اور مکمل وضو کرے، پھر اللہ کی تعریف و بزرگی بیان کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور قرآن کریم کی تلاوت کرے، پس یہی وہ شخص ہے جس سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں اور فرماتے ہیں: دیکھو! میرے اس کھڑے ہوئے بندے کی طرف، میرے علاوہ کوئی اور اس کو نہیں دیکھ رہا ہے۔

۲۲......مجلس سے اٹھتے وقت درود پڑھنا

حضرت عثمان بن عمر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سفیان بن سعید رحمہ اللہ جب مجلس سے اٹھتے تو میں نے کئی بار آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا "صَلَّى اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَنْبِيَاءِ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ. (۲)

---

(۱) السنن الكبرى للنسائي: كِتَابُ عَمَلِ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ، ج ۹ ص ۳۲۰، رقم الحديث: ۱۰۶۳۷

(۲) إمتاع الأسماع: ج ۱۱ ص ۱۳۵ / جلاء الأفهام: في المراسيل والموقوفات، ص ۱۸۷

۲۳...... مسجد کے پاس سے گزرتے وقت درود پڑھنا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

إِذَامَرَرْتُمْ عَلَى الْمَسَاجِدِفَصَلُّوْاعَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ❶

ترجمہ: جب تم مساجد کے پاس سے گزرو تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو۔

۲۴...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھتے وقت درود پڑھنا

حضرت عبداللہ بن صالح الصوفی رحمہ اللہ سے منقول کہ ایک محدث کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا گیا۔ پوچھا گیا: اللہ نے آپ سے کیا برتاؤ کیا۔؟ فرمایا: میری مغفرت فرمادی، کہا گیا: کس سبب سے؟ فرمایا:

بِصَلَا تِيْ فِيْ كُتُبِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ❷

میں اپنی کتاب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ جو درود وسلام لکھا کرتا تھا اس کے سبب سے۔

ایک محدث کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا گیا تو پوچھا گیا: اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا سلوک کیا؟ فرمایا: میری مغفرت فرمادی، پوچھا گیا: کس سبب سے؟ فرمایا:

بِكَثْرِةِ مَا كَتَبْتُ بِهَاتَيْنِ الإِصْبَعَيْنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ❸

ترجمہ: اس لئے کہ میں نے ان دو انگلیوں سے بکثرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ درود ''صلی اللہ علیہ وسلم'' لکھا کرتا تھا۔

۲۵...... گناہ ہو جانے کے بعد درود پڑھنا

حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

❶ إمتاع الأسماع: ج ١١ ص ١٣٥

❷ القول البديع: الباب الخامس، ص ٢٥٢

❸ القول البديع: الباب الخميس، ص ٢٥٢

فرمایا کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا (فرشتہ) آیا اور اس نے کہا:

مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ صَلَاةً كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَهَا. ❶

ترجمہ: آپ کی امت میں سے جو آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے گا، اور اس سے دس برائیاں مٹا دے گا، اور اس کے دس درجے بلند کردے گا، اور اسی جیسا بدلہ عطا فرمائے گا۔

۲۶......کان بجتے وقت درود پڑھنا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِذَا طَنَّتْ أُذُنُ أَحَدِكُمْ فَلْيَذْكُرْنِي، وَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، وَلْيَقُلْ: ذَكَرَ اللَّهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِي. ❷

ترجمہ: جب تم میں سے کسی کا کان بجنے لگے تو اُسے چاہیے کہ مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود پڑھے، اور کہے: اللہ نے خیر کے ساتھ یاد کیا جس نے مجھے یاد کیا۔

۲۷...... ہر نماز کے بعد درود پڑھنا

حضرت ابوبکر بن محمد بن عمر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ابوبکر بن احمد بن موسیٰ رحمہ اللہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اسی دوران امام شبلی رحمہ اللہ آئے، تو ابوبکر بن احمد بن موسیٰ رحمہ

---

❶ مسند أحمد: مسند المدنيين: ج ۲۶ ص ۲۷۲، رقم الحديث: ۱۶۳۵۲ / قال الألباني: صحيح. انظر: صحيح الجامع الصغير: ج ۱ ص ۷۲، الرقم: ۵۷

❷ المعجم الكبير: باب الالف، ج ۱ ص ۳۲۱، رقم الحديث: ۹۵۸ / قَالَ الْهَيْثَمِيُّ: رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الثَّلَاثَةِ، وَالْبَزَّارُ بِاخْتِصَارٍ كَثِيرٍ، وَإِسْنَادُ الطَّبَرَانِيِّ فِي الْكَبِيرِ حَسَنٌ. انظر: مجمع الزوائد ومنبع الفوائد: كتاب الأذكار، باب ما يقول إذا نظر في المرآة، ج ۱۰ ص ۱۳۸، رقم الحديث: ۱۷۱۴۲

اللہ کھڑے ہوئے اور ان سے معانقہ کیا اور ماتھے پر بوسہ دیا۔ میں نے ابوبکر بن احمد سے کہا: تم امام شبلی رحمہ اللہ کے ساتھ ایسا معاملہ کرتے ہو حالانکہ تم اور سب بغداد اس کو مجنون سمجھتے ہو۔ تو ابوبکر بن احمد بن موسی رحمہ اللہ نے کہا:

فَعَلْتُ كَمَارَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ بِهِ وَذٰلِكَ أَنِّىْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْمَنَامِ وَقَدْ أَقْبَلَ الشِّبْلِىُّ فَقَامَ إِلَيْهِ وَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، فَقُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ!أَتَفْعَلُ هٰذَابِالشِّبْلِىْ،قَالَ لِىْ نَعَمْ، هٰذَايَقْرَأُبَعْدَ صَلَاتِهٖ "لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ "اَلْآيَة وَيَتْبَعُهَابِالصَّلَاةِ عَلَىَّ. [1]

ترجمہ: میں نے وہی کیا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا، واقعہ یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، اسی دوران حضرت شبلی آئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور شبلی کے ماتھے کو بوسہ دیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ شبلی کے ساتھ ایسا معاملہ کرتے ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، یہ نماز کے بعد یہ آیت "**لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ**" پڑھتا ہے اور اس کے بعد مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے۔

درود شریف کے ممنوع اوقات ومقامات

بعض مواقع اور اوقات ایسے ہیں کہ جن میں شریعت نے درود پڑھنے سے منع کیا ہے، ان میں بعض درج ذیل ہیں:

۱......تاجر کا سامان تجارت کھول کر دکھانے کے وقت درود پڑھنا

۲......مباشرت کے وقت

---

[1] تاريخ مدينة دمشق: ترجمة: أبوبكر الشبلى، ج٦٦ ص٥٥، رقم الترجمة: ٨٣٩٩

۳...... قضائے حاجت کے وقت

۴...... تجارت کو شہرت دینے کے غرض سے درود پڑھنا

۵...... تعجب کے وقت

۶...... ذبح کے وقت

۷...... چھینک کے وقت

۸...... خطبہ کے دوران درود پڑھنا

وَحَرَامًا عِنْدَ فَتْحِ التَّاجِرِ مَتَاعَهُ وَنَحْوِهِ.

تُكْرَهُ الصَّلَاةُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبْعَةِ مَوَاضِعَ: الْجِمَاعِ، وَحَاجَةِ الْإِنْسَانِ، وَشُهْرَةِ الْمَبِيعِ وَالْعَثْرَةِ، وَالتَّعَجُّبِ، وَالذَّبْحِ، وَالْعُطَاسِ ...... وَقْتَ الْخُطْبَةِ لِوُجُوبِ الْإِنْصَاتِ وَالِاسْتِمَاعِ فِيهِمَا. (1)

درود شریف سے متعلق بعض اہم مسائل وفوائد

۱...... ہر مسلمان پر عمر میں کم از کم ایک مرتبہ درود پڑھنا فرض ہے:

(وَهِيَ فَرْضٌ) عَمَلًا بِالْأَمْرِ ...... (مَرَّةً وَاحِدَةً) اتِّفَاقًا (فِي الْعُمُرِ). (2)

۲...... نماز میں تشہد کے بعد قعدہ اخیرہ میں درود شریف کا پڑھنا سنتِ مؤکدہ ہے:

وَسُنَّةٌ فِي الصَّلَاةِ. (3)

۳...... مجلس میں یا کسی موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی آجائے تو درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا واجب ہے۔ اگر ایک ہی مجلس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی کئی مرتبہ آئے تو امام طحاوی رحمہ اللہ کے نزدیک ہر بار درود پڑھنا واجب ہے،

(1) حاشية ابن عابدين: كتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، ج ۱ ص ۵۱۸، ۵۱۹

(2) الدر المختار: كتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، ج ۱ ص ۵۱۵

(3) الدر المختار: كتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، ج ۱ ص ۵۱۸

اگرچہ ایک مجلس ہو، اصح قول کے مطابق۔ مفتی بہ قول یہ ہے کہ ایک مجلس میں بار بار درود پڑھنا مستحب ہے:

(وَاخْتَلَفَ) الطَّحَاوِيُّ وَالْكَرْخِيُّ (فِي وُجُوبِهَا) عَلَى السَّامِعِ وَالذَّاكِرِ (كُلَّمَا ذُكِرَ) صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَالْمُخْتَارُ) عِنْدَ الطَّحَاوِيِّ (تَكْرَارُهُ) أَيِ الْوُجُوبُ (كُلَّمَا ذُكِرَ) وَلَوْ اتَّحَدَ الْمَجْلِسُ فِي الْأَصَحِّ... (وَالْمَذْهَبُ اسْتِحْبَابُهُ) أَيِ التَّكْرَارُ وَعَلَيْهِ الْفَتْوَى. ❶

۴......جو صیغے صلاۃ وسلام کے ساتھ احادیث میں مذکور ہیں ان میں کسی اور کلمے کا اضافہ کرنا ممنوع ہے۔

۵......اگر کوئی قرآن پاک کی تلاوت کر رہا ہو اور اس دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی سن لے تو درود شریف پڑھنا واجب نہیں۔ ہاں اگر تلاوت سے فارغ ہونے کے بعد پڑھ لے تو بہت اچھا ہے:

وَلَوْ سَمِعَ اسْمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ لَا يَجِبُ أَنْ يُصَلِّيَ، وَإِنْ فَعَلَ ذَلِكَ بَعْدَ فَرَاغِهِ مِنَ الْقُرْآنِ فَهُوَ حَسَنٌ. ❷

۶......قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے وقت ایسی آیت آ گئی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک ہو تو درود تلاوت کے درمیان نہ پڑھے، ہاں اگر تلاوت کے بعد پڑھ لے تو افضل ہے، ورنہ کوئی حرج کی بات نہیں:

وَلَوْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَمَرَّ عَلَى اسْمِ نَبِيٍّ فَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ عَلَى تَأْلِيفِهِ وَنَظْمِهِ أَفْضَلُ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ،

❶ الدر المختار: كتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، ج ۱ ص ۵۱۶

❷ حاشية ابن عابدين: كتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، ج ۱ ص ۵۱۹

فَإِنْ فَرَغَ فَفَعَلَ فَهُوَ أَفْضَلُ وَإِلَّا فَلَاشَيْءَ عَلَيْهِ. ❶

۷......نوافل نمازوں کے قعدہ اولی میں درود پڑھنا درست ہے۔

۸......درود پڑھتے وقت آواز کا بلند کرنا اور اعضاء کو حرکت دینا جہالت ونادانی ہے، اس سے اجتناب کیا جائے۔

وَإِزْعَاجُ الْأَعْضَاءِ بِرَفْعِ الصَّوْتِ جَهْلٌ. ❷

۹......درود پاک کے پورے صیغے کو لکھنا لازم ہے۔بعض لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے بعد درود کی جگہ لفظِ ''ص'' یا ''صلعم'' لکھتے ہیں یہ کافی نہیں ہے۔اس سے نہ درود کا حکم ادا ہوا ہوگا اور نہ ہی ثواب ملے گا،اس سے اجتناب کیا جائے، جب بھی آپ کا اسم گرامی آئے تو درود پڑھیں اور اگر تحریر کے دوران آئے تو مکمل درود لکھیں، یہ بے وفائی، احسان فراموش اور آپ کے حقوق کی عدم ادائیگی اور محبت رسول میں کمی کی علامت ہے جو آپ پر پورا درود نہیں لکھتا،اس لئے اہتمام کریں کہ جب بھی آپ کا نامِ نامی اور اسم گرامی آئے تو درود شریف پڑھیں۔

درود شریف پڑھنے کے آداب

ہر کام کو اگر اس کے آداب کے ساتھ کیا جائے تو اس کام میں خوبی آجاتی ہے۔ درود شریف کے بھی چند آداب ہیں، کچھ کا تعلق درود شریف لکھنے کے ساتھ ہے اور کچھ کا تعلق درود پڑھنے کے ساتھ ہے۔درود شریف کے لکھنے کے آداب میں سے یہ ہے کہ درود شریف کو مکمل اور واضح لکھا جائے، جس طرح زبان سے ذکر مبارک کرتے وقت زبانی درود سلام واجب ہے، اسی طرح قلم سے لکھتے وقت درود سلام کا قلم سے لکھنا بھی واجب ہے، اور جو لوگ حروف کا اختصار کرکے ''صلعم'' یا صرف (ص) لکھ

❶ حاشية ابن عابدين: كتاب الصلاة ،باب صفة الصلاة، ج ۱ ص ۵۱۹

❷ الدر المختار: كتاب الصلاة ،باب صفة الصلاة، ج ۱ ص ۵۱۹

دیتے ہیں، یہ کافی نہیں بلکہ پورا درود وسلام لکھنا چاہیے۔

درود شریف پڑھتے وقت درج ذیل آداب کا لحاظ رکھیں:

۱......اپنے دل کو تمام گناہوں سے پاک صاف کریں۔

۲......کپڑے، بدن اور جگہ پاک ہو۔

۳......مسواک وغیرہ سے منہ اور دانتوں کو صاف کریں۔

۴......باوضو ہو کر درود پڑھیں۔

۵......قبلہ رخ مصلے پر بیٹھ کر درمیانی آواز سے شوق ذوق سے پڑھیں۔

۶......دل دھیان اور توجہ کے ساتھ پڑھیں۔

۷......نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی امید میں پڑھتے رہیں۔

۸......زبان کے ساتھ دل کو بھی اس ورد کے ساتھ منور کریں۔

۹......روضہ اقدس کے علاوہ دیگر مقام پر یہ خیال کریں کہ فرشتوں کے ذریعہ درود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔

۱۰......درود پڑھتے وقت کسی سے بات چیت نہ کریں۔

۱۱......درود پڑھتے وقت عمدہ خوشبو سے خود بھی معطر ہوں اور جگہ کو بھی معطر کریں۔

سب سے افضل درودِ ابراہیمی ہے

درود شریف کے بہت سے صیغے اور الفاظ منقول ہیں، علماء نے اس موضوع پر مستقل کتابیں لکھی ہیں، البتہ یہ ضروری نہیں کہ وہ تمام کلمات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بعینہ منقول ہوں، بلکہ کسی بھی درست مفہوم پر مشتمل کلمات سے درود پڑھ سکتے ہیں اور اس سے حکم کی تعمیل اور درود وسلام پڑھنے کا ثواب حاصل ہوجاتا ہے، مگر ظاہر ہے کہ جو الفاظ خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں وہ زیادہ بابرکت وباعث

اجر ہیں، تو درودِ ابراہیمی دوسرے درودوں کی بہ نسبت افضل ترین کلمات پر مشتمل ہے، اوراس کے صیغے تمام درودوں سے زیادہ فضیلت رکھتے ہیں، رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازوں کے لیے اس درورد کا انتخاب فرمایا ہے، لہذا نمازوں میں اور نماز کے باہر اس درود پاک کا وِرد زیادہ افضل ہے۔

صحیح بخاری میں حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تجھے ہدیہ دوں؟ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ تو ہمیں معلوم ہوگیا کہ آپ پر کن الفاظ میں سلام بھیجا کریں، لیکن آپ پر درود کس طرح بھیجا کریں؟ ارشاد فرمایا کہ یوں کہا کرو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاھِیمَ، إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَابَارَکْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاھِیمَ، إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ. [1]

درود شریف پڑھنے کے ۱۰۰ دنیاوی واخروی فوائد وثمرات

۱......اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور حکم کی تعمیل

۲......اللہ رب العزت کے ساتھ درود میں موافقت

۳......درود پڑھنے میں فرشتوں کے ساتھ موافقت

یہ تینوں باتیں قرآنِ کریم کی درج ذیل آیت سے ماخوذ ہیں:

﴿إِنَّ اللّٰہَ وَمَلَا ئِکَتَہُ یُصَلُّونَ عَلَی النَّبِیِّ یَا أَیُّھَا الَّذِینَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیمًا﴾ (ألأحزاب: ۵۶)

[1] صحیح البخاری: کتاب الدعوات: باب الصلوۃ علی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم، رقم الحدیث: ۶۳۵۷

ترجمہ: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو، اور خوب سلام بھیجا کرو۔

۴......ایک بار درود پڑھنے پر دس رحمتوں کا نزول

۵......ایک بار درود پڑھنے پر دس گناہوں کی معافی

۶......ایک بار دورد پڑھنے پر دس درجات کی بلندی

یہ تینوں فوائد اس حدیث میں موجود ہیں، حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حال میں صبح کی کہ آپ ہشاش بشاش اور آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار نظر آرہے تھے، تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا، یارسول اللہ! آج آپ بہت ہشاش بشاش ہیں اور آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا (فرشتہ) آیا اور اس نے کہا:

مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ صَلَاةً كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَهَا. [1]

ترجمہ: تیری امت میں سے جو تجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے گا، اور اس سے دس برائیاں مٹا دے گا، اور اس کے دس درجے بلند کردے گا، اور اسی جیسا بدلہ عطا فرمائے گا۔

۷......درود شریف دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ ہے

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

[1] مسند أحمد: مسند المدينيين: ج ۲٦ ص ۲۷۲، رقم الحديث: ۱٦۳۵۲/قال الألباني: صحيح. انظر: صحيح الجامع الصغير: ج ۱ ص ۲۷، الرقم: ۵۷

كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوبٌ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ❶

ترجمہ: ہر دعا کو روک دیا جاتا ہے یہاں تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے آل پر درود بھیجے۔

۸......درود پڑھنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت پانے کا سبب ہے

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ حِينَ يُصْبِحُ عَشْرًا وَحِينَ يُمْسِي عَشْرًا أَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ. ❷

ترجمہ: جو صبح کے وقت مجھ پر دس بار درود پڑھتا ہو اور شام کے وقت دس بار درود پڑھتا ہو تو قیامت کے دن میری شفاعت اس کو پالے گی۔

۹......درود شریف سے بندہ کے رنج وغم اور تکالیف دور ہوتی ہیں

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں

---

❶ المعجم الأوسط: باب الألف، ج ۱ ص ۲۲۰، رقم الحديث: ۷۲۱ قَالَ الْهَيْثَمِيُّ: رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ، وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ. انظر: مجمع الزوائد ومنبع الفوائد: كتاب الأدعية، باب الصلاة على النبي صلى اللّٰه عليه وسلم في الدعاء وغيره، ج ۱۰ ص ۱۶۰، رقم الحديث: ۱۷۲۷۸

❷ قَالَ الْهَيْثَمِيُّ: رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ بِإِسْنَادَيْنِ، وَإِسْنَادُ أَحَدِهِمَا جَيِّدٌ، وَرِجَالُهُ وُثِّقُوا. انظر: مجمع الزوائد ومنبع الفوائد: كتاب الأذكار، باب ما يقول اذا آوى الى فراشه واذا انتبه، ج ۱۰ ص ۱۲۰، رقم الحديث: ۱۷۰۲۳ /قال الألباني: حسن. انظر: صحيح الجامع الصغير وزيادته: ج ۲ ص ۱۰۸۸، الرقم: ۶۳۵۷

آپ پر بہت درود پڑھا کرتا ہوں سو اپنے وظیفے میں آپ پر درود پڑھنے کے لیے کتنا وقت مقرر کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو، میں نے عرض کیا: چوتھائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا: آدھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا: دو تہائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا: وظیفے میں پوری رات آپ پر درود پڑھا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ، وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ. ❶

ترجمہ: اب یہ درود تمہارے سب غموں کے لیے کافی ہوگا اور اس سے تمہارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۱۰...... درود شریف پڑھنا قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب کا سبب ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ القِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً. ❷

ترجمہ: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو میرے اوپر کثرت کے ساتھ درود پڑھتا ہو۔

---

❶ سنن الترمذی: أبواب صفة القيامة والرقاق والورع، باب ماجاء فی صفته أوانی الحوض، باب، رقم الحديث: ۲۴۵۷

❷ سنن الترمذی: أبواب الوتر، بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رقم الحديث: ۴۸۴/صحيح ابن حبان: ج۳ص ۱۹۲، رقم الحديث: ۹۱۱/ صحيح الترغيب والترهيب: ج۲ ص ۲۹۴، رقم الحديث: ۱۶۶۸

۱۱......تنگ دست شخص کیلئے درودقائم مقام صدقہ کے ہے

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:

أَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ صَدَقَةٌ فَلْيَقُلْ فِي دُعَائِهِ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ فَإِنَّهَا لَهُ زَكَاةٌ. [1]

ترجمہ: جس کے پاس صدقہ دینے کے لیے کچھ نہ ہوتو وہ اپنی دعا میں یوں کہے: اے اللہ! تو اپنے رسول اور بندے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمتیں نازل فرما یہی اس کا صدقہ ہو جائے گا۔

۱۲......درودشریف دنیااورآخرت کی حاجتوں کے پوراہونے کاذریعہ ہے

جوشخص درودشریف کا اہتمام کرتا ہے اللہ رب العزت اس کی دنیااورآخرت کی حاجات پوری کردیتا ہے، اور جو ضرورت ہو اُس کا خزانہ غیب سے انتظام فرمادیتا ہے، ایسا شخص مجبور، بے بس اور لاچار نہیں ہوتا، اُس کی ضروریات وہاں سے پوری ہو جاتیں جہاں اُس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔

۱۳......درودشریف اللہ تعالی کی رحمت، فرشتوں کی دعااورمغفرت کاسبب ہے

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

مَنْ صَلَّى عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ

[1] المستدرک علی الصحيحين: كتاب الأطعمة، ج۴ ص ۱۴۴ ،رقم الحديث: ۷۱۷۵

وَمَلائِكَتُهُ سَبْعِينَ صَلاةً فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ. ❶

ترجمہ: جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کہ درود کی کثرت کرے یا کمی۔

۱۴...... درود شریف کی کثرت دل کی پاکی کا ذریعہ ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلاةً عَلَيَّ زَكَاةٌ لَكُمْ. ❷

ترجمہ: مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا یہ تمہاری پاکیزگی (کا سبب) ہے۔

۱۵...... درود شریف کی کثرت برائی سے نفرت اور نیک کام کے رغبت کا سبب ہے

یعنی جو آدمی کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے اُس کے دل میں گناہوں کی نفرت آجاتی ہے اور نیک اعمال کا شوق پیدا ہو جاتا ہے، پھر عبادت میں دل لگتا ہے اور برائی سے آہستہ آہستہ طبعاً نفرت ہو جاتی ہے۔

۱۶...... جنت کے بلند درجات پانے کا سبب ہے

امام ابوالعباس احمد بن منصور رحمہ اللہ کا جب انتقال ہو گیا تو اہلِ شیراز میں سے ایک شخص نے اِن کو خواب میں دیکھا کہ وہ شیراز کی جامع مسجد میں محراب میں کھڑے ہیں، اور اُن پر ایک جوڑا ہے، اور سر پر ایک تاج ہے جو جواہر اور موتیوں سے لدا

❶ مسند أحمد: مسند المكثرين من الصحابة، ج ۱۱ ص ۱۷۸، رقم الحديث: ۶۶۰۵/قَالَ الْهَيْثَمِيُ: رَوَاهُ أَحْمَدُ، وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ. انظر: مجمع الزوائد ومنبع الفوئد: كتاب الأدعية، بابالصلاة على النبی صلى الله عليه وسلم فى الدعاء وغيره، ج ۱۰ ص ۱۶۰، رقم الحديث: ۱۷۲۸۳

❷ مصنف ابن أبى شيبة: كتاب الفضائل، باب ما أعطى الله محمد صلى الله عليه وسلم، ج ۶ ص ۳۰۳، رقم الحديث: ۳۱۷۸۴

ہوا ہے، خواب دیکھنے والے نے اُن سے پوچھا، اُنھوں نے کہا: اللہ رب العزت نے میری مغفرت فرمادی، اور میرا بہت اکرام فرمایا، اور مجھے تاج عطا فرمایا، اور یہ سب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرتِ درود کی وجہ سے ہے۔ ❶

۱۷......قیامت کی ہولناکیوں سے نجات دلانے کا سبب ہے

امام شافعی رحمہ اللہ کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا، اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا؟ وہ بولے: مجھے بخش دیا، اور حکم فرمایا کہ مجھ کو تعظیم واحترام کے ساتھ بہشت میں لے جائیں، اور یہ سب برکت ایک درود کی ہے جس کو میں نے اپنی کتاب ''الرسالۃ'' میں لکھا تھا، خواب دیکھنے والے نے پوچھا وہ کون سا درود ہے؟ فرمایا: یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ. ❷

۱۸......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درود پڑھنے والے کو جواب عطا فرماتے ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتّٰى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ. ❸

ترجمہ: جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ مجھے میری روح لوٹا دیتا ہے پھر میں اس سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتا ہوں۔

---

❶ القول البديع: ص ۱۲۳

❷ القول البديع في الصلاة على الحبيب الشفيع: ص ۲۵

❸ سنن أبي داود: كتاب المناسک، باب زيارة القبور، رقم الحديث: ۲۰۴۱

۱۹......درود شریف بھولی ہوئی چیز یاد دلانے کا سب ہے

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نقل کرتے ہیں کہ جب انسان کوئی بات بھول جائے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھے تو اللہ رب العزت اُسے وہ چیز یاد دلا دیتے ہیں۔

جلاء الأفهام: ص ۴۲۹

۲۰......درود شریف کے بغیر مجلس نا تمام اور باعثِ حسرت ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَقْعَدًا لَا يَذْكُرُونَ فِيهِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَيُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِلثَّوَابِ. ❶

ترجمہ: جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجیں اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعثِ حسرت ہو گی اگر چہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں۔

۲۱......درود شریف پڑھنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بددعا سے محفوظ ہو جاتا ہے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے، آپ نے منبر کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھا فرمایا: آمین، دوسری سیڑھی پر قدم رکھا فرمایا: آمین، تیسری سیڑھی پر قدم رکھا فرمایا: آمین۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ سے پوچھا: یا رسول اللہ! ہم نے

❶ مسند أحمد: مسند الكثرين من الصحابه، ج۱۶ ص۴۳، رقم الحديث: ۹۹۶۵

آپ سے ایسی چیز سنی جو پہلے کبھی نہیں سنی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیل امین آئے تھے، جب میں نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا:

بُعْدًا لِمَنْ أَدْرَکَ رَمَضَانَ فَلَمْ يَغْفَرْ لَهُ.

ترجمہ: وہ شخص تباہ وبرباد ہوجائے کہ رمضان المبارک کا مہینہ پائے اور وہ اپنی مغفرت نہ کروا سکے، تو میں نے کہا آمین۔

جب دوسری سیڑھی پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا:

بُعْدًا لِمَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْکَ.

ترجمہ: وہ شخص تباہ وبرباد ہوجائے جسکے سامنے آپ کا تذکرہ کیا جائے اور وہ درود شریف نہ پڑھے، میں نے کہا آمین۔

جب میں نے تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا:

بُعْدًا لِمَنْ أَدْرَکَ أَبَوَاهُ الْكِبَرَ عِنْدَهُ أَوْ أَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ.[1]

ترجمہ: وہ شخص تباہ وبرباد ہوجائے جس کے والدین میں سے ایک یا دونوں بوڑھے ہوجائیں وہ انکی خدمت کر کے خود کو جنت میں داخل نہ کر سکے، میں نے کہا آمین۔

۲۲......درود شریف سے فقر وفاقہ اور تنگدستی دور ہوجاتی ہے

محمد بن مالک رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں بغداد گیا تا کہ قاری ابوبکر بن مجاہد رحمہ اللہ کے پاس کچھ پڑھوں، ہم لوگوں کی ایک جماعت اُن کی خدمت میں حاضر تھی اور قراءت ہورہی تھی، اِتنے میں ایک بڑے میاں اُن کی مجلس میں آئے، جن کے سر پر بہت ہی پُرانا عمامہ تھا، ایک پُرانا کُرتا تھا، ایک پُرانی چادر تھی، ابوبکر اُن کو دیکھ کر کھڑے ہوگئے

[1] المستدرک علی الصحیحین: کتاب البر والصلة، ج۴ص ۱۷۰، رقم الحدیث: ۷۲۵۶/
قَالَ الْحَاكِمُ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ. وَوَافَقَهُ الذَّهَبِيُّ

اور اُن کو اپنی جگہ بٹھایا، اور اُن سے اُن کے گھر والوں کی، اہل وعَیال کی خیریت پوچھی، اُن بڑے میاں نے کہا: رات میر یہ ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، گھر والوں نے مجھ سے گھی اور شہد کی فرمائش کی۔ شیخ ابوبکر کہتے ہیں کہ میں اُن کا حال سن کر بہت ہی رنجیدہ ہوا، اور اُسی رنج وغم کی حالت میں میری آنکھ لگ گئی، تو میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اِتنا رنج کیوں ہے؟ علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جا، اور اُس کو میری طرف سے سلام کہنا، اور یہ علامت بتانا کہ تو ہر جمعہ کی رات کو اُس وقت تک نہیں سوتا جب تک کہ مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود نہ پڑھ لے، اور اِس جمعہ کی رات میں تو نے سات سو مرتبہ پڑھا تھا کہ تیرے پاس بادشاہ کا آدمی بُلانے آ گیا تو وہاں چلا گیا، اور وہاں سے آنے کے بعد تو نے اُس مقدار کو پورا کیا، یہ علامت بتانے کے بعد اُس سے کہنا کہ اِس نومولود کے والد کو سو دینار (اشرفیاں) دے دے، تاکہ یہ اپنی ضرورت میں خرچ کر لے۔ قاری ابوبکر اُٹھے اور اُن بڑے میاں نومولود کے والد کو ساتھ لیا، اور دونوں وزیر کے پاس پہنچے، قاری ابوبکر رحمہ اللہ نے وزیر سے کہا: اِن بڑے میاں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے پاس بھیجا ہے، وزیر کھڑے ہو گئے اور اُن کو اپنی جگہ بٹھایا، اور اُن سے قصہ پوچھا، شیخ ابوبکر نے سارا قصہ سنایا جس سے وزیر کو بہت ہی خوشی ہوئی، اور اپنے غلام کو حکم دیا کہ ایک صندوق نکال کر لائے، جس میں دس ہزار کی مقدار ہوتی ہے، اُس میں سے سو دینار اُس نومولود کے والد کو دیے، اِس کے بعد سو اور نکالے تاکہ شیخ ابوبکر کو دیں، شیخ نے اُن کے لینے سے انکار کیا، وزیر نے اِصرار کیا کہ اِن کو لے لیجیے اِس لیے کہ یہ اُس بشارت کی وجہ سے ہے جو آپ نے مجھے اِس واقعے کے متعلق سُنائی، اِس لیے کہ یہ واقعہ یعنی ایک ہزار درود والا ایک راز ہے، جس کو میرے اور اللہ تعالیٰ کے سِوا

کوئی نہیں جانتا، پھر سو دینار اور نکالے اور یہ کہا کہ اُس خوش خبری کے بدلے میں ہیں کہ تم نے مجھے اِس کی بشارت سنائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے درود شریف پڑھنے کی اطلاع ہے، اور پھر سَو اشرفیاں اور نکالیں، اور یہ کہا کہ یہ اُس مشقّت کے بدلے میں ہے جو تم کو یہاں آنے میں ہوئی، اور اِسی طرح سو سو اشرفیاں نکالتے رہے، یہاں تک کہ ایک ہزار اشرفیاں نکالیں مگر اُنھوں نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ہم اُس مقدار یعنی سو دینار سے زائد نہیں لیں گے جن کا حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا۔ ❶

۲۳......درود شریف بخل سے نجات کا سبب ہے

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْبَخِیلُ الَّذِی مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ. ❷

ترجمہ: بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ درود نہ بھیجے۔

۲۴......درود شریف کی کثرت دخولِ جنت کا سبب ہے

عبید اللہ بن عمر قواریری رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا وہ مر گیا، میں نے اُس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ کہا: مجھے بخش دیا، میں نے سبب پوچھا، کہا: میری عادت تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی کتاب میں لکھتا تو صلی اللہ علیہ وسلم بھی بڑھاتا، اللہ تعالیٰ نے مجھ کو ایسا کچھ دیا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا، نہ کسی دل پر اس کا خیال گزرا۔ ❸

---

❶القول البدیع: ص ۱۶۶، ۱۶۷

❷سنن الترمذی: أبواب الدعوات، باب فی فضل التوبة والاستغفار، باب، رقم الحدیث: ۳۵۴۶

❸القول البدیع: ص ۲۵۰

۲۵......درود شریف پڑھنے والا جنت کے راستے سے نہیں بھٹکے گا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ، خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ. ❶

ترجمہ: جو مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا تو جنت کا راستہ بھی بھول جائے گا۔

۲۶......درود شریف عذاب قبر سے نجات کا ذریعہ ہے

شیخ المشائخ حضرت شبلی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مر گیا، میں نے اُس کو خواب میں دیکھا، میں نے اُس سے پوچھا: کیا گزری؟ اُس نے کہا بہت ہی سخت سخت پریشانیاں گزریں، اور مجھ پر مُنکر نکیر کے سوال کے وقت گڑ بڑ ہونے لگی، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ یا اللہ! یہ مصیبت کہاں سے آ رہی؟ کیا میں اسلام پر نہیں مرا؟ مجھے ایک آواز آئی کہ یہ دنیا میں تیری زبان کی بے احتیاطی کی سزا ہے، جب اُن دونوں فرشتوں نے میرے عذاب کا ارادہ کیا تو فوراً ایک نہایت حسین شخص میرے اور اُن کے درمیان حائل ہو گیا، اُس میں سے نہایت ہی بہتر خوشبو آ رہی تھی، اُس نے مجھ کو فرشتوں کے جوابات بتا دیے، میں نے فوراً کہہ دیے، میں نے اُن سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے، آپ کون صاحب ہیں؟ اُنہوں نے کہا: میں ایک آدمی ہوں جو تیرے کثرتِ دُرود سے پیدا کیا گیا ہوں، مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ہر مصیبت میں تیری مدد کروں۔ ❷

---

❶ سنن ابن ماجة: كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم، رقم الحديث: ۹۰۸

❷ القول البديع: ص۱۲۷

۲۷......درود شریف کاموں کی تکمیل کا سبب ہے

یعنی اللہ رب العزت کی حمد وثناء اور درود شریف کے ساتھ کسی کام کا آغاز کیا جائے تو غیبی مدد اس میں شاملِ حال ہوتی ہے، اور وہ کام بروقت ہوجاتا ہے، موانع اور رکاوٹیں ختم ہوجاتی ہیں۔

۲۸......درود شریف فرشتوں کی رفاقت پانے کا سبب ہے

امام جعفر بن عبد اللہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے (مشہور محدِّث) امام ابوزُرعہ رازی رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھا کہ وہ آسمان پر ہیں، اور فرشتوں کی امامتِ نماز کررہے ہیں، میں نے پوچھا کہ یہ عالی مرتبہ کس چیز سے ملا؟ اُنھوں نے کہا کہ میں نے اپنے اِس ہاتھ سے دس لاکھ حدیثیں لکھی ہیں، اور جب حضورِاقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھتا تو حضورِاقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے نامِ نامی پر صَلوٰۃ وسلام لکھتا، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اُس پر دس دفعہ درود (رحمت) بھیجتے ہیں۔ [1]

۲۹......درود شریف اعمال کی قبولیت اور نورانیت کا سبب ہے

امام ابوالقاسم مروزی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں اور میرے والد رات میں حدیث کی کتاب کا تقابل کیا کرتے تھے، خواب میں دیکھا گیا کہ جس جگہ ہم بیٹھتے تھے اُس جگہ ایک نور کا ستون ہے، جو اِتنا اُونچا ہے کہ آسمان تک پہنچ گیا، کسی نے پوچھا: یہ ستون کیسا ہے؟ تو یہ بتایا گیا کہ وہ درود شریف ہے جس کو یہ دونوں کتاب کے تقابل کے وقت پڑھا کرتے تھے۔ [2]

---

[1] القول البدیع: ص ۲۵۰

[2] القول البدیع: ص ۲۵۲

۳۰......درود شریف سے اعراض حضور کی ناراضگی کا سبب ہے

امام حسن بن موسی خضرمی رحمہ اللہ جو ابن عُجینہ کے نام سے مشہور ہیں کہتے ہیں کہ میں حدیث پاک نقل کیا کرتا تھا، اور جلدی کے خیال سے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام پر درود لکھنے میں چوک ہو جاتی تھی، میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی، حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو حدیث لکھتا ہے تو مجھ پر درود کیوں نہیں لکھتا جیسا کہ ابو عمر و طبری لکھتے ہیں؟ میری آنکھ کھلی تو مجھ پر بڑی گھبراہٹ سوار تھی، میں نے اُسی وقت عہد کر لیا کہ اب سے جب کوئی حدیث لکھوں گا تو ''صلی اللہ علیہ وسلم'' ضرور لکھوں گا۔ ❶

امام ابو علی حسن بن علی عطّار رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھے ابو طاہر نے حدیث پاک کے چند اَجزاء لکھ کر دیے، میں نے اُن میں دیکھا کہ جہاں بھی کہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نام آیا وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام کے بعد ''صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً كَثِيْراً كَثِيْراً كَثِيْراً'' لکھا کرتے تھے، میں نے پوچھا کہ اِس طرح کیوں لکھتے ہو؟ اُنہوں نے کہا کہ میں اپنی نوعمری میں حدیث پاک لکھا کرتا تھا، اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر درود نہیں لکھا کرتا تھا، میں نے ایک مرتبہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی، میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور میں نے سلام عرض کیا، حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ پھیر لیا، میں نے دوسری جانب ہو کر سلام عرض کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُدھر سے بھی منہ پھیر لیا، میں تیسری دفعہ چہرہ انور کی طرف حاضر ہوا، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ مجھ سے رُوگردانی کیوں فرما رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

❶ القول البدیع: ص ۲۵۲

نے ارشاد فرمایا کہ اِس لیے کہ جب تو اپنی کتاب میں میرا نام لکھتا ہے تو مجھ پر درود نہیں بھیجتا، اُس وقت سے میرا یہ دستور ہو گیا کہ جب میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نام لکھتا ہوں تو ''صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً كَثِيراً كَثِيراً'' لکھتا ہوں۔ ❶

۳۱......درود شریف مال میں کثرت اور برکت کا سبب ہے

امام ابو حفص سمرقندی رحمہ اللہ اپنی کتاب ''رونقُ المجالس'' میں لکھتے ہیں کہ بَلخ میں ایک تاجر تھا، جو بہت زیادہ مال دار تھا اُس کا انتقال ہوا، اُس کے دو بیٹے تھے، میراث میں اُس کا مال آدھا آدھا تقسیم ہو گیا، لیکن تَر کے میں تین بال بھی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے موجود تھے، ایک ایک دونوں نے لے لیا، تیسرے بال کے متعلق بڑے بھائی نے کہا کہ اِس کو آدھا آدھا کرلیں، چھوٹے بھائی نے کہا: ہرگز نہیں، خدا کی قسم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مُوئے مبارک نہیں کاٹا جاسکتا، بڑے بھائی نے کہا: کیا تو اِس پر راضی ہے کہ یہ تینوں بال تو لے لے اور یہ مال سارا میرے حصے میں لگا دے؟ چھوٹا بھائی خوشی سے راضی ہو گیا، بڑے بھائی نے سارا مال لے لیا اور چھوٹے بھائی نے تینوں مُوئے مبارک لے لیے، وہ اُن کو اپنی جیب میں ہر وقت رکھتا اور بار بار نکالتا، اُن کی زیارت کرتا، اور دُرود شریف پڑھتا، تھوڑا ہی زمانہ گزرا تھا کہ بڑے بھائی کا سارا مال ختم ہو گیا، اور چھوٹا بھائی بہت زیادہ مال دار ہو گیا، جب اِس چھوٹے بھائی کی وفات ہوئی تو صلحاء میں سے بعض نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی کو کوئی ضرورت ہو اِس کی قبر کے پاس بیٹھ کر اللہ تعالیٰ شانہ سے دُعا کیا کرے۔ (تو اللہ رب العزت نے

❶ القول البدیع: ص ۲۵۳

اُس چھوٹے بھائی کی حضور کے ساتھ محبت کی وجہ سے اُس کی قبر کو مستجاب الدعوات بنادیا تھا، جو وہاں دعا کرتا رب العالمین اُس کی دعا کو قبول فرماتا۔ یاد رہے دعا صرف اللہ رب العزت سے مانگی جاتی ہے غیر اللہ سے مانگنا شرک ہے۔)❶

''نُزھۃالمجالس'' میں بھی یہ قصہ مختصر نقل کیا ہے لیکن اِتنا اِس میں اضافہ ہے کہ بڑا بھائی جس نے سارا مال لے لیا تھا بعد میں فقیر ہوگیا، تو اُس نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے فقر و فاقہ کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں فرمایا: او محروم! تُو نے میرے بالوں سے بے رغبتی کی اور تیرے بھائی نے اُن کو لے لیا، اور وہ جب اُن کو دیکھتا ہے مجھ پر درود بھیجتا ہے، اللہ جل شانہ نے اُس کو دنیا اور آخرت میں سعید (نیک بخت) بنادیا۔ جب اُس کی آنکھ کھلی تو آخر چھوٹے بھائی کے خادموں میں داخل ہوگیا۔❷

۳۲......درودشریف مغفرت اور جنت کے بلند درجات کا سبب ہے

ایک عورت حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کے پاس آئی، اور عرض کیا کہ میری بیٹی کا انتقال ہوگیا، میری یہ تمنا ہے کہ میں اُس کو خواب میں دیکھوں، حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ عشا کی نماز پڑھ کر چار رکعت نفل نماز پڑھ، اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد ''اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ'' پڑھ، اور اُس کے بعد لیٹ جا، اور سونے تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتی رہ، اُس نے ایسا ہی کیا، اُس نے لڑکی کو خواب میں دیکھا کہ، نہایت ہی سخت عذاب میں ہے، تارکول کا لباس اُس پر ہے، دونوں ہاتھ اُس کے جکڑے ہوئے ہیں، اور اُس کے پاؤں آگ کی زنجیروں میں بندھے ہوئے ہیں، میں صبح کو اُٹھ کر پھر حسن بصری رحمہ اللہ کے پاس گئی، حسن بصری رحمہ اللہ

❶القول البدیع: ص ۲۵۳

❷نزھۃ المجالس: ج ۲ ص ۸۶، ۸۷

نے فرمایا کہ اُس کی طرف سے صدقہ کرو، شاید اللہ جل شانہ اِس کی وجہ سے تیری لڑکی کو مُعاف فرمادے، اگلے دن حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نے خواب میں دیکھا کہ جنت کا ایک باغ ہے، اور اُس میں ایک بہت اُونچا تخت ہے، اور اُس پر ایک بہت نہایت حسین جمیل خوبصورت لڑکی بیٹھی ہوئی ہے، اُس کے سر پر ایک نور کا تاج ہے، وہ کہنے لگی: حسن! تم نے مجھے پہچانا؟ میں نے کہا: نہیں، میں نے تو نہیں پہچانا، کہنے لگی: میں وہی لڑکی ہوں جس کی ماں کو تم نے درود شریف پڑھنے کا حکم دیا تھا، (یعنی عشا کے بعد سونے تک) حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تیری ماں نے تو تیرا حال اُس کے بالکل برعکس بتایا تھا جو میں دیکھ رہا ہوں، اُس نے کہا کہ میری حالت وہی تھی جو ماں نے بیان کی تھی، میں نے پوچھا: پھر یہ مرتبہ کیسے حاصل ہوگیا؟ اُس نے کہا کہ ہم ستّر ہزار آدمی اُسی عذاب میں مبتلا تھے جو میری ماں نے آپ سے بیان کیا، صُلَحاء میں سے ایک بزرگ کا گزر ہمارے قبرستان پر ہوا، اُنھوں نے ایک دفعہ درود شریف پڑھ کر اُس کا ثواب ہم سب کو پہنچادیا، اُن کا درود اللہ تعالیٰ کے یہاں ایسا قبول ہوا کہ اُس کی برکت سے ہم سب اُس عذاب سے آزاد کردیے گئے، اور اُن بزرگ کی برکت سے یہ رُتبہ نصیب ہوا۔ [1]

۳۳......درود شریف کی کثرت دیدار نبوی اور خوشنودی کا باعث ہے

حضرت محمد بن سعید بن مُطرِّق رحمہ اللہ جو نیک لوگوں میں سے ایک بزرگ تھے، کہتے ہیں کہ میں نے اپنا یہ معمول بنا رکھا تھا کہ رات کو جب سونے کے واسطے لیٹتا تو ایک مقدار مُعیَّن درود شریف کی پڑھا کرتا تھا، ایک رات کو میں بالا خانے پر اپنا معمول پورا کر کے سوگیا، تو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی، میں نے

[1] القول البدیع: ص ۱۳۷

دیکھا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بالا خانے کے دروازہ سے اندر تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے بالا خانہ سارا ایک دَم روشن ہوگیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف کو تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ اپنے منہ کو میرے قریب کرو، جس سے تم کثرت سے مجھ پر درود پڑھتے ہو، میں اُس کو چُوموں گا، مجھے اِس سے شرم آئی کہ میں دہنِ مبارک کی طرف منہ کروں، تو میں نے اُدھر سے اپنے منہ کو پھیرلیا، تو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے رُخسار پر پیار کیا، گھبراہٹ سے ایک دَم میری آنکھ کھل گئی، میری گھبراہٹ سے میری بیوی جو میرے پاس لیٹی ہوئی تھی، اُس کی بھی ایک دَم آنکھ کھل گئی، تو سارا بالا خانہ مُشک کی خوشبو سے مہک رہا تھا، اور مُشک کی خوشبو میرے رُخسار میں سے آٹھ دن تک آتی رہی۔ ❶

۳۴......درود شریف بیماریوں سے راحت کا ذریعہ ہے

امام عبدالرحیم بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ غسل خانے میں گرنے کی وجہ سے میرے ہاتھ میں بہت ہی سخت چوٹ لگ گئی، اِس کی وجہ سے ہاتھ پر ورم ہوگیا، میں نے رات بہت بے چینی میں گزاری، میری آنکھ لگ گئی، تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی، میں نے اِتنا ہی عرض کیا تھا کہ یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیرے کثرتِ درود نے مجھے گھبرادیا۔ میری آنکھ کھلی تو تکلیف بالکل جاتی رہی تھی، اور وَرم بھی جاتا رہا۔ ❷

۳۵......درود شریف کی کثرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی محبت اور شفقت کا سبب ہے

ابوالفضل قومانی رحمہ اللہ نے بیان کیا: میرے پاس ایک خراسانی آیا، اس نے بتایا کہ

❶ القول البدیع: ص ۱۴۰، ۱۴۱

❷ القول البدیع: ص ۱۶۷

میں شہر کی مسجد میں تھا کہ مجھے نیند میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ہمدان آؤ تو فضل بن زیرک کو میری طرف سے سلام کہنا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ کیوں؟ فرمایا: اس لئے کہ وہ روزانہ مجھ پر سو مرتبہ درود وسلام پڑھتا ہے۔ پھر اس شخص نے مجھ سے سوال کیا کہ مجھے بھی وہ درود شریف بتادو! میں نے کہا:

میں ہر روز کم وبیش سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھتا ہوں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا بِمَا هُوَ أَهْلُهُ. ❶

ترجمہ: الٰہی! محمد نبی امی اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما، اللہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرمائے جس کے آپ حقدار ہیں۔

اس شخص نے مجھ سے یہ نعمت لی اور میرے آگے قسم اٹھائی کہ نہ وہ مجھے پہچانتا تھا اور نہ میرا نام یہاں تک کہ اس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سب کچھ بتلا دیا۔ میں نے اس کی خدمت میں کچھ تحائف پیش کئے لیکن اس نے وہ قبول نہیں کئے اور کہا: میں دنیاوی مال و دولت کے عوض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام بیچتا نہیں، یہ کہہ کر وہ شخص چلا گیا اور پھر میں نے اب تک اسے کہیں نہ دیکھا۔

۳۶......درود شریف دنیا و آخرت میں معطر کرنے کا سبب ہے

ایک قبر کو کھودنے پر ساتھ والی قبر کھل گئی اس میں میت کے اوپر دائیں بائیں ہر طرف پھول ہی پھول تھے اور لاجواب خوشبو تھی۔ تحقیق پر پتہ چلا کہ یہ صاحب ہر وقت درود شریف پڑھتے تھے۔ ❷

❶ القول البدیع: ج ا ص ۱۶۶

❷ سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور جدید سائنس: ص ۳۲۴

۳۷......درود شریف جنت کے انعام پانے کا سبب ہے

علامہ شمس الدین ذہبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ حسین بن احمد الشیر ازی فرماتے ہیں کہ جب احمد بن منصور الحافظ رحمہ اللہ کا انتقال ہوا تو میرے والد کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ میں نے خواب میں ان کو دیکھا کہ جامع شیراز میں محراب کے اندر ہیں اور آپ کے جسم پر ایک جوڑا ہے اور سر پر موتیوں سے آراستہ خوب صورت تاج ہے، میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ انھوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمادی اور میرا اکرام کیا، میں نے پوچھا کہ اس کا سبب کیا ہوا؟ فرمایا کہ "بِكَثْرَةِ صَلَاتِيْ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" کثرت کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی وجہ سے یہ مرتبہ مجھے حاصل ہوا۔ (۱)

۳۸......درود شریف کی کثرت بیداری میں زیارت کا سبب ہے

ایسے کئی اکابر علماء، صلحاء اور بزرگانِ دین گزریں ہیں جنہیں بیداری میں مراقبہ کی صورت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی تھی، اور وہ بسا اوقات آپ سے استفادہ بھی کرتے تھے، علامہ سیوطی رحمہ اللہ کو اللہ تعالی نے یہ شرف بخشا کہ ۲۲ مرتبہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی جاگتے میں اور بیداری کی حالت میں زیارت ہوئی، کسی نے علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ سے پوچھا کہ حضرت! ہم نے سنا ہے کہ آپ کو کئی مرتبہ بیداری کی حالت میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی ہے؟ ہمیں بھی بتائیں کہ وہ کیا عمل ہے جسکی بدولت اللہ تعالی نے آپ کو اس دولت سے سرفراز فرمایا؟ جواب میں انہوں نے فرمایا کہ میں تو کوئی خاص عمل نہیں کرتا، البتہ اللہ تعالی کا مجھ پر یہ خاص فضل رہا ہے کہ میں ساری عمر درود شریف بہت کثرت سے

---

(۱) سیر أعلام النبلاء، ترجمة: أحمد بن منصور بن ثابت، ج۱٦ ص ۴٧۲

پڑھتا رہا ہوں، چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے میری یہ کوشش ہوتی ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتا رہوں، شاید اسی عمل کی بدولت یہ دولت عطا فرمائی ہو۔ اس طرح حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ اور آپ کے خاندان کے کئی حضرات ایسے گزرے ہیں جنہیں یہ شرف حاصل ہوا۔ حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کا ایک رسالہ ہے "الدر الثمین فی مبشرات النبی الأمین" یہ عربی زبان میں ہے، اس میں ان بشارتوں کا ذکر ہے جو آپ کو اور آپ کے بزرگوں کو بارگاہِ رسالت سے ملی ہیں۔

۳۹......درود شریف کی کثرت پریشانیوں اور تکلیفوں سے نجات کا سبب ہے

ایک بزرگ نیک صالح موسیٰ ضریر رحمہ اللہ گزرے ہیں، اِنھوں نے اپنا گزرا ہوا قصہ نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا، اور میں اُس میں موجود تھا، اُس وقت مجھ کو غنودگی سی ہوئی، اِس حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اِس کو ہزار بار پڑھیں، ابھی تین سو بار نوبت پہنچی تھی کہ جہاز نے نجات پائی، اور وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ، وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِی الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ. [1]

۴۰......درود شریف سے آخرت میں نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا

چونکہ ہر مرتبہ درود شریف پڑھنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں اسلئے نیکیوں میں خوب

[1] القول البدیع: ص ۲۲۰

اضافہ ہوتا ہے اور گناہ مٹتے جاتے ہیں اور درجات بلند ہوجاتے ہیں، تو گویا درود کی کثرت نامہ اعمال کے وزنی ہونے کا سبب ہے۔

۴۱......درود شریف کی کثرت حوض کوثر سے سیرابی کا سبب ہے

امام شاذلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نے میرا منہ چوما اور فرمایا: میں اس منہ کو چومتا ہوں جو مجھ پر دن میں ایک ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اور ایک ہزار مرتبہ رات کو۔ اگر رات کے وقت سورہ "إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ" تمہارا ورد ہوجائے تو کیا ہی اچھا ہو اور تمہاری دعا یہ ہوجائے: "اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ كُرُبَاتِنَا، اَللّٰهُمَّ اَقِلْ عَثَرَاتِنَا، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ زَلَّاتِنَا" (الٰہی! ہماری مصیبتیں دور فرما، الٰہی ہماری لغزشیں معاف فرما، الٰہی ہماری غلطیاں بخش دے) اور تم مجھ پر درود بھیجو اور یوں کہو: "وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" (سب رسولوں پر سلام ہو اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔)[1]

۴۲......درود شریف کی کثرت جہنم سے آزادی کا سبب ہے

ایک بزرگ نے خواب میں ایک بہت ہی بُری بد ہیئت صورت دیکھی، اُنھوں نے اُس سے پوچھا: تو کیا بلا ہے؟ اُس نے کہا: میں تیرے برے عمل ہوں، اُنھوں نے پوچھا: تجھ سے نجات کی کیا صورت ہے؟ اُس نے کہا: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت۔[2]

ہم میں سے کونسا شخص ایسا ہے جو دن رات بداعمالیوں میں مبتلا نہیں ہے؟ اِس کے لیے درود شریف بہترین چیز ہے، چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے، جتنا بھی پڑھا جا سکے دَریغ نہ

[1] سعادۃ الدارین: چوتھا باب: لطیفہ نمبر ۷۷، ص ۳۶۴

[2] القول البدیع: ص ۱۲۴

کیا جائے کہ اِکسیرِ اعظم ہے۔

۴۳......درود شریف غیبی نصرت اور مدد کا سبب ہے

امام سفیان ثوری رحمہ اللہ نے یہ حکایت بیان کی ہے کہ میں حج کے موقع پر ایک شخص کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت زیادہ درود وسلام پڑھتے دیکھا، میں نے اس سے کہا: یہ اللہ تعالی کی حمد وثناء کا مقام ہے۔وہ کہنے لگا: کیا میں تمہیں نہ بتاؤں؟

میں اپنے شہر میں تھا کہ میرے بھائی پر آخری وقت آ گیا، میں نے دیکھا کہ اسکا چہرہ سیاہ ہو چکا ہے، یوں نظر آتا تھا کہ گھر تاریکی میں ڈوب گیا ہے،اس منظر کو دیکھ کر میں مغموم ہو گیا،اسی اثناء میں ایک شخص گھر میں داخل ہوا، میرے بھائی کے پاس آیا،اس شخص کا چہرہ چراغ کی طرح چمک رہا تھا،اس نے میرے بھائی کے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور چہرے پر ہاتھ پھیرا، پس وہ سیاہی جاتی رہی اور بھائی کا چہرہ اسطرح چمکنے لگا جیسے کہ چاند۔یہ دیکھ کر میری خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی، میں نے اس شخص نے کہا:
”جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا“ آپ کون ہیں؟ آپ نے میرے ساتھ بڑی نیکی کی،فرمایا: میں وہ فرشتہ ہوں جسکو اسی کام پر مقرر کیا گیا ہے کہ جو کوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اسی طرح اسکے کام آؤں، تمھارا بھائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود وسلام بھیجا کرتا تھا،اسکو گناہوں کی وجہ سے سیاہ رو ہونے کی سزا دی گئی، پھر اللہ تعالی نے درود وسلام کے طفیل اسکی دستگیری فرمائی، پس اسکی روسیاہی ختم فرما کر اُسے چمکا دیا۔[1]

۴۴......درود شریف جان اور مال کی حفاظت کا سبب ہے

ابن الطحان نے احمد بن الطبرانی رحمہ اللہ سے روایت کی کہ میرے باپ نے مجھے یہ

[1] القول البدیع: ص ۲۳۸

بات بتائی کہ میں احمد بن طولون کے پاس ایک دن بیٹھا تھا۔اس نے ایک شخص کو مناظرہ کرنے کیلئے منگوایا،اس نے مناظرہ کیا اور اپنے حاجب کو اسے قتل کرنے کا حکم دیا اور کہا کہ اس کا سر کاٹ کر میرے پاس لاؤ، اس نے اسے پکڑا اور لے گیا۔کافی وقت گزار کر واپس خالی ہاتھ آ گیا۔اس نے پوچھا: اس کے ساتھ کیا گیا ہے؟ حاجب نے کہا:

اے امیر! جان کی امان پاؤں تو عرض کروں؟ امیر نے امان دے دی۔اس نے کہا: میں اس شخص کو آپ کے حکم کے مطابق قتل کرنے کیلئے ایک خالی مکان میں لے گیا، اس نے مکان کے اندر جا کر مجھ سے دو نفل ادا کرنے کی اجازت مانگی، مجھے اللہ سے شرم آئی کہ اسے اس سے منع کروں، لہذا میں نے اجازت دے دی۔ وہ مکان کے اندر چلا گیا، جب زیادہ وقت گزر گیا تو میں مکان میں داخل ہو گیا لیکن مجھے وہاں کوئی انسان نہ ملا۔اس میں کوئی کھڑکی وغیرہ نہ تھی۔

امیر نے پوچھا: تم نے اس سے کوئی بات سنی تھی۔اس نے کہا:

ہاں! ہاتھ اٹھائے انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے کہہ رہا تھا: اے لطیف! جو تو چاہے، اے جو چاہے کر گزرنے والے! محمد اور ان کی آل پر درود بھیج اور اسی وقت مجھ پر لطف فرما اور اس کے ہاتھوں سے مجھے چھڑا دے۔احمد نے اس سے کہا: تو نے سچ کہا یہ دعا مقبول ہے۔

۴۵......درودشریف کی کثرت زبانِ رسالت سے مدح کا سبب ہے

حسن بن موسی خضرمی معروف ابن عجینہ کا بیان ہے کہ میں جب حدیث لکھتا تو نبی علیہ السلام پر درود وسلام چھوڑ دیتا، میرا مقصد اس سے یہ تھا کہ جلدی جلدی تحریر مکمل ہو جائے۔ میں نے نبی علیہ السلام کو خواب میں دیکھا تو آپ نے فرمایا:

مَالَکَ لَا تُصَلِّیْ عَلَی إِذَا کَتَبْتَ کَمَا یُصَلِّیْ عَلَی أَبُوْ عَمْرٍو الطَّبْرَانِیْ.

جب میں نام لکھتے ہوتو درود وسلام کیوں نہیں لکھتے ؟ جس طرح مجھ پر ابوعمر والطبر نی درودوسلام پڑھتا اور لکھتا ہے۔

اس پر میں بیدار ہو گیا، مجھ پر خوف طاری تھا، پس میں نے اللہ تعالیٰ کو اپنے اوپر گواہ کیا کہ آئندہ جب بھی حدیث میں حضور کا اسم گرامی آئے گا میں پورا درود وسلام لکھا کروں گا۔ (1)

۴۶......درود شریف قرض سے نجات کا سبب ہے

بغداد کا ایک بہت مالدار، امیر کبیر شخص خشکی اور سمندر میں تجارتی سفر کرتا تھا، یہاں تک کہ گردش دوراں نے اس کے احوال درہم برہم کر دیئے، اس کا تمام مال و دولت تباہ ہو گیا اور وہ لوگوں کے قرض کے بوجھ تلے دب گیا، اس کے ہاتھ زمین سے لگ گئے اور نہایت مجبور اور بے بس ہو گیا ایک قرض خواہ کا اس سے آمنا سامنا ہو گیا اس کا اس پر پانچ سو روپے قرض تھا، اس نے مانگا مگر کچھ نہ پایا، اس پر وہ کہنے لگا: ہم نے تم سے وفا کی لیکن تمہاری طرف سے وفا نہ دیکھی۔

اس پر مقروض نے کہا: میں تجھ سے اللہ کے نام پر سوال کرتا ہوں کہ مجھے رسوا نہ کرنا میں مقروض ہوں اور مجھ پر تیرے علاوہ دوسروں کا بھی قرض ہے، لوگ مجھ پر دباؤ ڈالتے ہیں مگر میرے پاس کچھ نہیں، میں حلف اٹھانے کو تیار ہوں، اس نے اسے قاضی کے سامنے جا کھڑا کیا، اس نے وہاں بھی اقرار کیا، قاضی نے کہا: اس کا مال دو، وہ کہنے لگا: میرے پاس کچھ نہیں، قاضی نے کہا: کوئی معتبر ضامن لازمی ہے یا تجھے قید خانے میں ڈال دیا جائے گا، یہ اسکے ہمراہ باہر آیا کہ کوئی قابل اعتبار ضامن نہ ملا، سرکاری

(1) القول البدیع: ج ۱ ص ۲۵۲

ملازم نے کہا: قاضی کے فیصلے کے مطابق تجھے قید میں ڈالنا ضروری ہو گیا ہے، اس شخص نے قرض خواہ سے رعایت مانگی اور خدائے بزرگ کے نام پر سوال کیا کہ اسے اس رات چھوڑ دے تا کہ وہ اپنے بچوں کے ہمراہ آخری رات گزار سکے اور یہ کہ صبح سویرے وہ خود اس کے پاس حاضر ہو جائے گا اور قید خانے میں چلا جائے گا اور وہی اسی قبر بنے گی الا یہ کہ اللہ رب العزت اس پر کرم کر دے اور مصیبت دور فرما دے اور یہ بھی کہا کہ اس رات کے میرے ضامن محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں گے، اس پر قرض خواہ نے کہا: مجھے منظور ہے۔

وہ شخص قیدی مغموم، پریشان اور دل برداشتہ ہو کر اپنے گھر کو چلا گیا، بیوی نے پوچھا، کیا حالت بنا رکھی ہے؟ اور آج دن بھر کہاں رہے ہو؟ اس نے سارا ماجرا سنایا، قرض خواہ کی سختی، قید کا حکم، اس نے یہ بھی بتایا کہ میں نے قرضخواہ سے اللہ کا واسطہ دیکر آج رات گھر بسر کرنے اور الوداع کہہ کر صبح سویرے واپس آنے کا وعدہ کر کے آیا ہوں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم کو اس پر ضامن بنایا ہے، تب کہیں اس نے مجھے چھوڑا اور میں آیا، بیوی بولی فکر نہ کریں، جس کے ضامن رسول اللہ ہوں وہ کیوں مغموم رہے۔

اب سوتے وقت اس نے نبی کریم علیہ السلام پر درود وسلام بھیجا یہاں تک کہ اس کی آنکھ لگ گئی، خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار ہوا، آپ نے فرمایا: صبح سویرے بادشاہ کے وزیر کے پاس جا کر کہو: تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام فرماتے ہیں اور تجھے حکم دیتے ہیں کہ میری طرف سے قرضہ جو کہ پانچ سو دینار ہے ادا کرو جس کے سبب سے قاضی نے مجھے قید کرنے کا حکم سنایا ہے اور میں تو صرف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم کی ضمانت پر نکلا ہوں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ایک نشانی بھی

بتائی ہے وہ یہ کہ تم ہر رات حضور علیہ السلام پر ایک ہزار مرتبہ درود وسلام بھیجتے ہوں، گذشتہ رات تم گنتی میں بھول گئے اور تمیں شک گزرا کہ نہ جانے گنتی پوری ہوئی یا نہیں حالانکہ فی الواقع گنتی پوری تھی۔

اس پر وہ آدمی خوشی خوشی بیدار ہوگیا، پھر جب وہ نماز فجر سے فارغ ہو کہ وزیر کی طرف چلا، دیکھتا کیا ہے کہ وزیر اپنے گھر کے دروازے پر کھڑا ہے اور سواری کا جانور سامنے ہے، اس نے وزیر کو سلام کیا اور کہا کہ مجھے تمہارے پاس بھیجا گیا ہے، اس نے کہا: تمہیں کس نے بھیجا ہے؟ کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اور حضور نے یہ بھی فرمایا ہے کہ میری طرف سے قرض ادا کرو، جو اتنا اتنا ہے، نشانی یہ ہے کہ تم ہر رات مجھ پر ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہو، گذشتہ رات تم بھول گئے اور تمہیں شک گزرا کہ تعداد مکمل ہوئی ہے یا نہیں تا آنکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری تعداد مکمل ہے۔

وزیر نے جب یہ بات سنی تو اس پر اس کی سچائی ظاہر ہوگئی، وزیر اندر گیا اور اس کو بھی گھر کے اندر آنے کو کہا، وزیر نے کہا: ذرا اپنی بات پھر دہراؤ، اس نے اس کے روبرو پھر وہی بات دہرائی۔

وزیر بہت خوش ہوا اور اسکی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا، یہ سب عظمتِ رسول کے لئے تھا اور کہا: مرحبا اے قاصدِ رسول! اور اسے پانچ سو دینار ادائیگی قرض، پانچ سو دینار اہل وعیال کے لئے مزید پانچ سو دینار گھریلو اخراجات کے لئے، پانچ سو دینار خوشخبری سنانے کے، پانچ سو دینار سچا خواب بیان کرنے کے۔ اب خواب دیکھنے والا شخص خوشی خوشی گھر لوٹا، پانچ سو دینار گنے اور قرض خواہ کی طرف چل پڑا اور اس کو قاضی کے پاس چلنے کو کہا، وہاں پہنچا تو قاضی نے کھڑے ہو کر سلام کیا اور کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جواب میں حکم دیا ہے کہ یہ قرض یہ ہماری طرف سے خود ادا

کروں، علاوہ ازیں میرے مال سے اتنی ہی مزید رقم تمہیں دیجائے گی، اس پر قرضخواہ نے کہا میں تمہیں گواہ بنا کر سارا قرض بھی چھوڑتا ہوں اور اپنے مال سے مزید اتنی ہی رقم دیتا ہوں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے خواب میں دیکھا ہے اور آپ نے مجھے یہی وصیت فرمائی ہے۔

اب یہ شخص اس حال میں لوٹا کہ چار ہزار دینار کا مالک تھا، یہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کی برکت کا ثمرہ ہے۔ (۱)

۴۷......درود شریف کی کثرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور راحت کا سبب ہے

ابونعیم اور ابن بشکوال رحمہما اللہ نے امام سفیان ثوری رحمہ اللہ سے یہ حکایت بھی نقل کی ہے:

میں حج کے ارکان ادا کر رہا تھا کہ میری نظر ایک ایسے نوجوان پر پڑی جو ایک ایک قدم اٹھاتے اور رکھتے وقت یہ پڑھ رہا تھا ''**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ**''، میں نے اس سے کہا: کیا دانستہ ایسے کہہ رہے ہو؟ اس نے کہا: ہاں! پھر مجھ سے کہنے لگا تم کون؟ میں نے کہا: سفیان ثوری! کہا: عراقی ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! کہا: اللہ کی معرفت ہے؟ میں اثبات میں جواب دیا۔ کہا: اس کی معرفت کیسے حاصل ہوئی۔؟ میں نے کہا: اس طرح کہ وہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا اور رحم مادر میں بچے کی تصویر بناتا ہے۔ کہا: اے سفیان! تو نے اللہ کی معرفت جیسے اس کا حق تھا حاصل نہ کی۔ میں نے کہا: آپ کو اللہ کی معرفت کیونکر حاصل ہوئی ؟ کہا:

(۱) سعادة الدارین فی الصلوة علی سیدالکونین: الباب الرابع، اللطیفة العشرون بعد المائة، ص ۱۶۱، ۱۶۲

نیتوں اور پختہ ارادوں کے ٹوٹنے سے، میں نے ایک کام کی نیت کی، پھر وہ ٹوٹ گئی، عزم کیا پھر وہ ٹوٹ گیا، پس میں سمجھ گیا کہ میرا کوئی رب ہے جو مجھے اپنی تدبیر پر چلا رہا ہے۔ پھر میں نے سوال کیا: تمہارا نبی علیہ السلام پر درود پڑھنا کیسا ہے؟ کہا: میں اپنی والدہ کے ہمراہ حج کے لئے نکلا، اس نے مجھ سے کہا کہ مجھے بیت اللہ شریف کے اندر داخل کرو، میں نے اسے داخل کر دیا، وہ گر پڑی اور اس کے پیٹ پر ورم آ گیا اور چہرہ سیاہ ہو گیا، میں اس کے پاس مغموم ہو کر بیٹھ گیا، میں نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر دعا کی: الٰہی! جو کوئی تیرے گھر میں داخل ہو اس سے ایسا ہی کرتا ہے؟ کیا دیکھتا ہوں کہ اچانک تہامہ کی طرف سے بادل اٹھا، ایک سفید پوش بزرگ بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے، انہوں نے اپنا ہاتھ میری والدہ کے چہرے پر پھیرا، وہ چمکنے لگا، پھر پیٹ پر ہاتھ پھیرا، وہ بھی نورانی ہو گیا، بیماری سے سکون آ گیا، پھر وہ چلنے لگے۔ میں ان کے کپڑوں سے لپٹ گیا اور میں نے پوچھا: آپ کون ہیں کہ آپ نے میری ساری پریشانی دور فرما دی؟ فرمایا: میں تیرا نبی محمد ہوں جس پر درود و سلام بھیجا کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرمائیں، فرمایا: جو قدم اٹھاؤ اور جو قدم رکھو مجھ اور آل محمد پر درود و سلام ضرور بھیجو۔ (1)

۴۸......درود شریف سے محرومی ذلت ورسوائی کا سبب ہے

علامہ سخاوی رحمہ اللہ نے نقل کیا ہے کہ ایک عالم نے موطا کا نسخہ لکھا اس نے یہ جدت کی کہ درود و سلام کو حذف کر کے اس کی جگہ صرف حرف ''ص'' لکھنا شروع کر دیا، پھر وہ اس نسخہ کو لے کر ایک رئیس کی خدمت میں پہنچا جسے ایسی چیزوں کی کافی رغبت تھی۔ اس رئیس نے اس کی کافی خاطر و مدارت کی اور بہت کچھ اظہار مسرت کیا اور اس عالم کو

(1) القول البدیع: ص ۲۳۸، ۲۳۹

صلہ جزیل دینے کا فیصلہ کرلیا، پھر کسی طرح رئیس اس کی اس حرکت پر متنبہ ہوا، پس اس عالم کو اپنے پاس سے نکال دیا، ہر قسم کے انعام واکرام سے محروم کردیا اور اسے دور دراز مقام پر جلاوطن کردیا، وہ شخص اسی طرح دردر کی ٹھوکریں کھاتا مرگیا، پس ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اس ذلت اور وسوسہ شیطان سے۔ ❶

ابوزکریا یحیی بن مالک عائذی رحمہ اللہ سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں:

بصرہ میں ہمارا ایک دوست تھا، وہ ہم سے بیان کرتا تھا کہ ایک شخص حدیث لکھا کرتا تھا اور جہاں نبی علیہ السلام کا اسم گرامی آتا، دانستہ درود وسلام چھوڑ دیتا اور یہ بخل وہ کاغذ کی بچت کی خاطر کرتا تھا۔ میں اسکو ایک عرصہ سے جانتا ہوں اب اسکے دائیں ہاتھ میں اتنی شدید تکلیف ہے کہ گویا کٹ کٹ کر گر رہا ہے۔ ❷

ایک کاتب کا واقعہ ہے کہ وہ جب بھی ''صلی اللہ علیہ وسلم'' لکھنا چاہتا تو اس کی جگہ ''صلعم'' لکھ دیتا، تو وہ اس وقت تک نہ مرا جب تک اس کا ہاتھ کاٹ نہ دیا گیا۔ اس کاتب نے یہ بھی بتایا کہ ایک کاتب لفظ ''صلعم'' لکھا کرتا، تو مرنے سے پہلے اس کی زبان کاٹی گئی۔ اس کا بیان ہے کہ ایک کاتب جب درود وسلام لکھنا چاہتا تو یوں لکھتا ''علیصم'' سو وہ اس وقت تک نہیں مرا جب تک اس کا آدھا جسم بیکار نہیں ہوگیا۔ ایک اور کاتب کا طرز عمل بھی ایسا ہی تھا سو وہ ایک آنکھ سے اندھا ہو کر مرا، یہ شخص بازاروں میں بھیک مانگا کرتا تھا۔ ❸

۴۹......درود شریف غیبی رزق کا سبب ہے

مولانا مرحوم نشتر کالج میں خطیب رہے ہیں، کئی دفعہ انہوں نے بتایا کہ جب پاکستان

---

❶ القول البدیع: ج ۱ ص ۲۵۳، ۲۵۴

❷ القول البدیع: ۲۵۳

❸ القول البدیع: ۲۵۳

بنا تو انہوں نے پاکستان کی طرف ہجرت کی۔ جب ان کا قافلہ امرتسر کے قریب پہنچا تو سکھوں نے حملہ کر کے تقریباً تمام مسلمانوں کو شہید کر دیا۔ مولانا صاحب اور ان کے تین ساتھی وہاں سے بھاگ کر ایک مکان کے غسل خانہ میں پناہ لینے میں کامیاب ہو گئے، اس غسل خانہ میں انہوں نے تیرہ دن گزارے۔ ہر وقت بھوک پیاس ستاتی تھی، مگر جب اللہ کا ذکر اور درود شریف پڑھتے تو بھوک پیاس ختم ہو جاتی۔ ہر وقت موت کا خطرہ تھا، سکھوں نے کئی دفعہ اس مکان کی تلاشی لی، مگر ذکر کی برکت سے وہ غسل خانے کی طرف متوجہ نہ ہوئے۔

تیرہ دن بعد جب ہر طرف لاشوں کے گلنے سڑنے سے بدبو پھیل گئی تو چاروں ساتھی وہاں سے نکل کر پاکستان میں بڑی دقت کے ساتھ داخل ہوئے۔ اس طرح تیرہ دن انہوں نے بغیر کھائے پیئے گزار دیئے۔ درود شریف اور ذکر کی برکت پر اللہ تعالیٰ ہمیں یقین نصیب فرمائے۔ [1]

۵۰......درود شریف روحانی قوت اور طاقت کا سبب ہے

ایک دفعہ ماہ رمضان میں جماعت کے ساتھ پہاڑوں پر جانا پڑا۔ ایک دن پہاڑوں پر لمبا سفر پیدل کرنا تھا، صبح کی نماز کے بعد سامان سر پر اٹھا کر پیدل چل دیئے۔ دوسری پہاڑی وہاں سے دس میل دور تھی پہاڑ خشک تھا اور دھوپ بہت تیز تھی۔ صبح نو بجے تک کچھ فاصلہ طے ہوا تھا کہ تمام ساتھیوں کو پیاس نے پریشان کر دیا چلنا محال ہو گیا۔ جماعت کے امیر صاحب سے کہا گیا، امیر جماعت کے ساتھ تو اللہ کی مدد ہوتی ہے اس نے ہم سب کو بٹھا کر ذکر اور دورد شریف کی ترغیب دی اور قرب قیامت کا حال بتایا تو جب ہم نے ذکر شروع کیا تو کمزوری جاتی رہی پیاس ختم ہوگئی اور ساری جماعت تازہ

[1] ناقابل یقین سچے واقعات: ص ۵۱۲، ۵۱۳

دم ہو کر چل پڑی۔

اسی طرح ہم نے ذکر اذکار سے شام پانچ بجے تک سفر جاری رکھا جب منزل مقصود پر پہنچے تو وہاں ٹھنڈے پانی کا چشمہ پا کر جان میں جان آئی، افطاری ہم نے اسی ٹھنڈے پانی سے کی۔ الحمدللہ! ❶

۵۱......درود شریف ڈر، خوف اور بزدلی کے خاتمے کا سبب ہے

دو سال قبل پتوکی شہر میں جماعت کے ساتھ ٹھہرا ہوا تھا، شہر کے مغرب میں ایک بستی میں جو تین میل دور تھی ایک اور جماعت گئی، جب یہ جماعت بستی کے قریب پہنچی تو ایک بڑا کھالا آیا جس میں بڑی بڑی گھاس تھی۔ اس گھاس میں ایک اژدھا تھا جس نے کافی جانور مار ڈالے تھے، اور کئی آدمیوں کو بھی نقصان پہنچایا تھا۔ وہاں کے لوگ اس اژدھے سے بہت خوفزدہ تھے، کیوں کہ وہ کسی کے قابو میں نہیں آ رہا تھا اور گولی سے اس کو مارنا ناممکن تھا۔

جب یہ جماعت کھالا کے قریب پہنچی تو اژدھے نے ان کو ڈرایا۔ جماعت والوں نے ذکر اذکار شروع کر دیا اور اللہ سے دعا کی کہ جماعت اس کے شر سے بچ جائے۔ جماعت ابھی ذکر میں مشغول تھی کہ انہوں نے دیکھا کہ سانپ کا سر نیچے گرتا جا رہا ہے اور ایک ساتھی نے اس کو پتھر مارا تو اس نے جنبش نہ کی۔ تو پھر سارے ساتھیوں نے اس کو لاٹھیوں سے مار دیا۔ اللہ کے ذکر اور درود شریف کی برکت سے اژدھا بالکل ختم ہو گیا۔ یہ واقعہ وہاں کے سارے لوگ جانتے ہیں اور ان ہی کی زبانی سنا۔ ❷

۵۲......درود شریف عذاب میں مبتلا شخص کے لئے نجات کا سبب ہے

جب منگلہ ڈیم پاکستان تعمیر ہو رہا تھا اور بند باندھا جا رہا تھا اور مٹی ادھر سے ادھر اکٹھی

❶ ناقابل یقین سچے واقعات: ص۵۱۳

❷ ناقابل یقین سچے واقعات: ص۵۱۳، ۵۱۴

کی جارہی تھی تو اس کام کے دوران بلڈوزر نے ایک قبر کو کھول دیا۔ اس قبر میں ایک مردہ لیٹا ہوا تھا اور اس کے منہ کے اوپر ایک سانپ بیٹھا ہوا وقفہ وقفہ سے ڈس رہا تھا۔ یہ نظارہ وہاں کے تمام لوگوں نے دیکھا چنانچہ کچھ اللہ والوں نے ذکر اذکار شروع کر دیا اور اس مردے کے لیے تخفیف عذاب کے لیے درود شریف اور قرآن مجید پڑھنا شروع کر دیا۔ کچھ دیر کے بعد یہ سانپ کہیں غائب ہو گیا۔ یہ واقعہ وہاں کے ایک انجینئر نے بتایا جو ان دنوں بند کے بنانے پر مامور تھا۔ ❶

ایک عالم دوسرے عالم سے ملنے کے لئے گئے، وہاں ایک مٹی کا کورا پیالہ رکھا ہوا تھا، مہمان عالم نے کنویں سے پانی نکالا اور اس میں پانی ڈال کر پیا تو پانی کڑوا لگا، انہوں نے میزبان عالم سے کہا: کیا آپ کے کنویں کا پانی کڑوا ہے؟ جواب میں انہوں نے حیران ہو کر کہا: نہیں تو، پھر انہوں نے خود بھی پانی چکھا، انہیں بھی پانی کڑوا لگا، اس پر وہ بولے ظہر کی نماز کے بعد دیکھیں گے کہ پانی کڑوا کیوں ہے؟ کلمہ شریف اور درود شریف کا ورد کریں۔

سب کلمہ پڑھنے لگے، اس کے بعد میزبان عالم نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے، دعا کے بعد وہ برتن اٹھا کر پانی پیا تو پانی میٹھا تھا، مہمان عالم نے بھی پانی چکھا تو انہیں بھی پانی میٹھا لگا، بہت حیران ہوئے، تب میزبان عالم نے فرمایا اس برتن کی مٹی اس قبر کی ہے جس پر عذاب ہو رہا تھا، الحمد للہ اس ورد سے وہ عذاب ختم ہو گیا ہے۔ ❷

۵۳......درود شریف پڑھنے والا لوگوں کا محبوب ہو جاتا ہے

جو شخص درود شریف کا اہتمام کرتا ہے اللہ رب العزت لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت

❶ نا قابل یقین سچے واقعات: ص۴۷۳

❷ انمول واقعات: ص:۱۲۹

ڈال دیتے ہیں اور اُسے محبوبیت اور مقبولیت عطا فرماتے ہیں۔

۵۴......درود شریف پڑھنا دشمن کے مقابلے میں مدد و نصرت کا سبب ہے

جو شخص درود شریف کا اہتمام کرتا ہے اللہ رب العزت دشمن کے مقابلے میں اُس کی مدد فرماتے ہیں، اور ایسے شخص کے ساتھ اللہ رب العزت کی غیبی نصرت اور مدد ہوتی ہے۔

۵۵......درود شریف سے دل نفاق اور میل کچیل سے پاک ہو جاتا ہے

درود شریف محبت رسول کی دلیل ہے ایسا شخص منافقت سے محفوظ ہو جاتا ہے، منافق شخص کو درود شریف کی توفیق نہیں ملتی، نیز درود شریف سے دل گناہوں اور میل کچیل سے پاک ہو جاتا ہے۔

۵۶......درود شریف اہل ایمان سے محبت اور دین پر پختگی کا ذریعہ ہے

درود شریف پڑھنے والے کو اہل ایمان سے محبت ہوتی ہے، کفر و نفاق اور گناہوں سے طبعی نفرت ہو جاتی ہے، اہلِ ایمان نے انس و محبت اور تعلق نصیب ہوتا ہے، دین پر پختگی اور استقامت نصیب ہوتی ہے، اور انسان تذبذب، وساوس اور شکوک وشبہات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

۵۷......درود شریف نہ پڑھنا بے وفائی کا سبب ہے

امام محمد بن ابی سلیمان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا، میں نے اُن سے پوچھا کہ اللہ تعالی شانہ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اُنھوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمادی، میں نے پوچھا: کس عمل پر؟ اُنھوں نے فرمایا کہ ہر حدیث میں، میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود لکھا کرتا تھا۔ (۱)

---

(۱) القول البدیع: ص ۲۵۰

۵۸......مقبول درود شریف بغیر حساب و کتاب کے نجات کا ذریعہ ہے

امام ابن بُنان اَصبہانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی، میں نے پوچھا: یارسول اللہ! محمد بن ادریس یعنی امام شافعی رحمہ اللہ آپ کے چچا کی اولاد ہیں، (چچا کی اولاد اِس وجہ سے کہا کہ آپ کے دادے ہاشم پر جا کر اِن کا نسب مل جاتا ہے، وہ عبد یزید ابن ہاشم کی اولاد میں ہیں) آپ نے کوئی خصوصی اِکرام اُن کے لیے فرمایا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں! میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کی ہے کہ قیامت میں اُس کا حساب نہ لیا جائے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ اِکرام اُن پر کس عمل کی وجہ سے ہوا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے اوپر درود ایسے الفاظ کے ساتھ پڑھا کرتا تھا کہ جن الفاظ کے ساتھ کسی اور نے نہیں پڑھا، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ کیا الفاظ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ،وَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ. ❶

امام شرف الدین بوصیری رحمہ اللہ ایک بہت بڑے تاجر اور عالم تھے، وہ عربی ادب کے بہت بڑے فاضل اور شاعر بھی تھے،انہیں اچانک فالج ہوگیا۔ بستر پر پڑے پڑے انہیں خیال آیا کہ بارگاہِ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم میں کوئی ایسا درد بھرا قصیدہ لکھوں جو درود وسلام سے معمور ہو۔ چنانچہ محبت و عشق رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈوب کر (۱۶۶) اشعار پر مشتمل قصیدہ بردہ شریف جیسی شہرت دوام حاصل کرنے والی تصنیف تخلیق کر ڈالی۔ رات کو آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب میں تشریف لائے

❶ القول البدیع: ص ۲۵۰

اور امام بوصیری رحمہ اللہ کو فرمایا: بوصیری یہ قصیدہ سناؤ، عرض کیا: یا رسول اللہ! میں بول نہیں سکتا، فالج زدہ ہوں۔ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک امام بوصیری رحمہ اللہ کے بدن پر پھیرا جس سے انہیں شفا حاصل ہوگئی۔ پس امام بوصیری رحمہ اللہ نے قصیدہ سنایا۔ قصیدہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کمال مسرت وخوشی سے دائیں بائیں جھوم رہے تھے۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ حالت خواب میں امام بوصیری رحمہ اللہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر (بردہ) عطا فرمائی، اسی وجہ سے اس کا نام قصیدہ بردہ پڑ گیا۔ امام بوصیری رحمہ اللہ علیہ صبح اٹھے تو فالج ختم ہو چکا تھا۔ گھر سے باہر نکلے، گلی میں انہیں ایک مجذوب شیخ ابو الرجاء رحمہ اللہ ملے اور امام بوصیری رحمہ اللہ کو فرمایا کہ رات والا وہ قصیدہ مجھے بھی سناؤ۔ امام بوصیری رحمہ اللہ یہ سن کر حیرت زدہ ہو گئے اور پوچھا آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا؟ انہوں نے کہا: جب اُسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سن کر خوشی سے جھوم رہے تھے میں بھی دور کھڑا سن رہا تھا۔ [1]

۵۹......درود شریف پڑھنے والے کی زبان مؤثر ہوتی ہے

درود شریف کی برکت سے اللہ رب العزت زبان میں تاثیر ڈال دیتے ہیں، ایسے شخص کی گفتگو دلوں پر اثر کرتی ہے، اور سامعین کی زندگیوں میں حیرت انگیز تبدیلی آتی ہے، درود شریف کی برکت سے زبان معطر ہو کر مؤثر بن جاتی ہے۔

۶۰......درود سلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہات کو اپنی طرف مبذول کرنے کا سبب ہے

امام ابراہیم نَسَفی رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ اپنے سے مُنقَبَض پایا، تو میں نے

---

[1] چند روز مصر میں: امام بوصیری رحمہ اللہ کی بارگاہ میں، ص ۲۱۸ تا ۲۲۰

جلدی سے ہاتھ بڑھا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک کو بوسہ دیا، اور عرض کیا: یارسول اللہ! میں تو حدیث کے خدمت گاروں میں ہوں، اہل سنت سے ہوں، مسافر ہوں، حضور صلی اللہ وسلم نے تبسّم فرمایا، اور یہ ارشاد فرمایا کہ جب تو مجھ پر دُرود بھیجتا ہے تو سلام کیوں نہیں بھیجتا؟ اِس کے بعد سے میرا معمول ہو گیا کہ میں ''صلی اللہ علیہ وسلم'' لکھنے لگا۔ ❶

۶۱......درود شریف کی برکت سے لاعلاج بیماریاں اور وبائیں ختم ہوتی ہیں

ایک نوجوان کعبہ کا طواف کررہا تھا اور درود شریف کا شغل رکھتا تھا، کسی نے اس سے پوچھا تم کو اس درود کا کوئی اثر ظاہر ہوا؟ کہا ہاں! میں اور میرے والد دونوں حج کو چلے، راہ میں میرے باپ بیمار ہو کر مر گئے، اور اُس کا چہرہ سیاہ ہو گیا، پیٹ پھول گیا، میں رویا اور کہا ''إِنَّـا لِـلّٰـهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ'' میرے باپ مسافرت میں مر گئے، جب رات ہوئی، مجھ پر نیند غالب ہوئی، خواب میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نے سفید کپڑے پہنے ہیں، عمدہ عطر کی خوشبو آرہی ہے، حضور میرے والد کے پاس آئے اور میرے والد کے منہ پر ہاتھ پھیرا، دودھ سے زیادہ سفید اور روشن چہرہ ہو گیا، پھر پیٹ پر ہاتھ پھیرا، جیسے تھا ویسا ہی ہو گیا، اور سوجن ختم ہو گئی، پھر آپ نے جانا چاہا، اٹھ کھڑے ہوئے تو میں نے آپ کی چادر مبارک پکڑ کر عرض کی اے میرے سردار! قسم اس ذات کی جس نے آپ کو اس حالت مسافرت میں میرے والد کے پاس بھیجا، آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا تو مجھے نہیں پہچانتا، میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں، یہ تیرا والد بڑا نافرمان گنہگار تھا، مگر مجھ پر درود بہت کثرت سے بھیجا کرتا تھا، جب اس پر یہ مصیبت نازل ہوئی مجھ سے فریاد کی، میں باذن اللہ اس کی فریاد کو

---

❶ القول البدیع: ص ۲۵۰

پہنچا اور میں ہر اُس شخص سے محبت اور تعلق رکھتا ہوں جو دنیا میں بکثرت مجھ پر درود بھیجتا ہو۔ ❶

۶۲......درود شریف رحمت الٰہی کو متوجہ کرنے والی عبادت ہے

ایک صاحب نے ابوحفص کاغذی رحمہ اللہ کو اُن کے مرنے کے بعد خواب میں دیکھا، اُن سے پوچھا کہ کیا معاملہ گزرا؟ اُنھوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ شانہ نے مجھ پر رحم فرمایا، میری مغفرت فرمادی، مجھے جنت میں داخل کرنے کا حکم دے دیا، اِنھوں نے پوچھا: یہ کیسے ہوا؟ اُنھوں نے بتایا کہ جب میری پیشی ہوئی تو ملائکہ کو حکم دیا گیا، اُنھوں نے میرے گناہ اور میرے درود شریف کو شمار کیا، تو میرا درود شریف گناہوں پر بڑھ گیا، تو میرے مولیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے فرشتو! بس بس، آگے حساب نہ کرو اور اِس کو میری جنت میں لے جاؤ۔ ❷

۶۳......درود شریف سے باطن منور ہوتا ہے اور ظلمت دور ہوتی ہے

بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گنہگار تھا، جب وہ مرگیا تو لوگوں نے اُس کو ویسے ہی زمین پر پھینک دیا، اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ اِس کو غسل دے کر اِس پر جنازے کی نماز پڑھیں، میں نے اُس شخص کی مغفرت کردی، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: یا اللہ! یہ کیسے ہوگیا؟ اللہ تعالی نے فرمایا کہ اِس نے ایک دفعہ تورات کو کھولا تھا، اُس میں ''محمد'' (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نام دیکھا تھا، تو اُس نے اُن پر درود پڑھا تھا، تو میں نے اِس کی وجہ سے اس کی مغفرت کردی۔ ❸

---

❶ روض الرياحين :الحكاية الثامنة والثمانون، ص: ۱۲۵

❷ القول البديع: ص ۱۲۴

❸ القول البديع: ص ۱۲۴

۶۴......درود شریف کی کثرت محبت رسول اور اطاعت رسول کا سبب ہے

درود شریف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب ہوتی ہے اور آپ کی سنتوں پر چلنے کی توفیق ملتی ہے، اتباع سنت زندگی میں آجاتی ہے، اور شریعت پر چلنا آسان ہوجاتا ہے، گناہوں سے طبعی طور پر کدورت ہوجاتی ہے اور مسنون اعمال کی طرف دل ودماغ خود رغبت کرتے ہیں۔

۶۵......درود شریف کی کثرت سے محبوبیت اور مقبولیت عطا ہوتی ہے

رشید عطّار رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ ہمارے یہاں مصر میں ایک بزرگ تھے، جن کا نام ابوسعید خَیّاط تھا، وہ بہت یکسو رہتے تھے، لوگوں سے مَیل جول بالکل نہیں رکھتے تھے، اِس کے بعد اُنھوں نے ابن رَشیق کی مجلس میں بہت کثرت سے جانا شروع کردیا، اور بہت اہتمام سے جایا کرتے، لوگوں کو اِس پر بہت تعجب ہوا، لوگوں نے اُن سے دریافت کیا، تو اُنھوں نے بتایا کہ اُنھوں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے خواب میں ارشاد فرمایا کہ ان کی مجلس میں جایا کرو، اِس لیے کہ یہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھتے ہیں۔ (1)

۶۶......درود شریف دشمن کے مقابلے میں نصرت کا ذریعہ ہے

درود شریف کی کثرت ظاہری وباطنی دشمنوں سے حفاظت کا ذریعہ ہے، اللہ رب العزت اس کے بدولت دشمنوں ے مقابلے میں غیبی نصرت فرماتے ہیں، اور دشمنوں کے دلوں میں رعب ڈال دیتے ہیں۔

۶۷......درود شریف کی کثرت نیک اعمال میں اضافہ کا سبب ہے

امام ابوسلیمان حِرانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضورِ اقدس صلی اللہ

---

(1) القول البدیع: ص ۲۰

علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابوسلیمان! جب تو حدیث میں میرا نام لیتا ہے اور مجھ پر درود بھی پڑھتا ہے تو پھر ''وَسَلَّمَ'' کیوں نہیں کہا کرتا؟ یہ چار حروف ہیں، اور ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں، تو تو چالیس نیکیاں چھوڑ دیتا ہے، پھر انہوں نے ہمیشہ اِس کا معمول رکھا۔ ❶

۶۸ ......اگر متبع سنت شیخ میسر نہ ہو تو درود شریف اس کے قائم مقام ہے

اگر متبع سنت شیخ جب تک میسر نہ ہو تو درود شریف اُس کے قائم مقام ہے، اس کی بدولت اللہ رب العزت انسان کو شیطان اور نفس کے شرور سے محفوظ رکھتا ہے، ایسے شخص کو روحانی طور پر قرب نبوی حاصل ہوتا ہے، اور آپ کی توجہات کے سبب وہ شخص بے رہ روی سے محفوظ رہتا ہے۔

۶۹ ......درود شریف سے دل معصیت، فسق و فجور اور نفاق سے پاک ہو جاتا ہے

صوفیاء میں سے ایک بزرگ نقل کرتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو کہ جس کا نام مِسطح تھا، اور وہ اپنی زندگی میں دِین کے اعتبار سے بہت ہی بے پرواہ اور بے باک تھا (یعنی گناہوں کی کچھ پرواہ نہیں کرتا تھا) مرنے کے بعد خواب میں دیکھا، میں نے اُس سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اُس نے کہا: اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمادی، میں نے پوچھا کہ یہ کس عمل سے ہوئی؟ اُس نے کہا کہ میں ایک محدِّث کی خدمت میں حدیث نقل کررہا تھا، استاذ نے درود شریف پڑھا، میں نے بھی اُس کے ساتھ بلند آواز سے درود پڑھا، میری آواز سن کر سب مجلس والوں نے درود پڑھا، اللہ رب العزت نے اُس وقت ساری مجلس والوں کی مغفرت فرمادی۔ ❷

---

❶ القول البدیع: ص ۲۵۰

❷ القول البدیع: ص ۱۲۴

۷۰......درود شریف امتی کا پیغمبر کے لئے بہترین تحفہ ہے

امام ابوسلیمان بن محمد بن الحسین حرانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہمارے پڑوس میں ایک صاحب تھے کہ جن کا نام فضل تھا، بہت کثرت سے نماز روزے میں مشغول رہتے تھے، انہوں نے بیان کیا کہ میں حدیث لکھا کرتا تھا، لیکن اُس میں درود شریف نہیں لکھتا تھا، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو میرا نام لکھتا ہے یا لیتا ہے تو درود شریف کیوں نہیں پڑھتا؟ (اِس کے بعد انہوں نے درود کا اہتمام شروع کر دیا) اِس کے کچھ دنوں بعد حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیرا درود میرے پاس پہنچ رہا ہے، جب میرا نام لیا کرے تو (صلی اللہ علیہ وسلم) کہا کر۔ ❶

۷۱......درود شریف کے سبب پڑھنے والے کا نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا جاتا ہے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ،فَإِنَّ اللَّهَ وَكَّلَ بِي مَلَكًا عِنْدَ قَبْرِي،فَإِذَا صَلَّى عَلَيَّ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي،قَالَ لِي ذَلِكَ الْمَلَكُ:يَا مُحَمَّدُ،إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ صَلَّى عَلَيْكَ السَّاعَةَ. ❷

ترجمہ: مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھا کرو، اس لیے اللہ تعالی نے میری قبر کے پاس ایک فرشتہ مقرر کیا ہے، جب امت میں سے کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ مجھ

❶ القول البدیع: ص ۲۵۰

❷ صحیح الجامع الصغیر: ج ۱ ص ۲۶۳ ،الرقم:۱۲۰۷

سے کہتا ہے: اے محمد! فلاں بن فلاں نے آپ پر ابھی درود پڑھا ہے۔

۷۲......درود شریف کی کثرت سے پیغمبرانہ اعمال واخلاق نصیب ہوتے ہیں

درود شریف پڑھنے والے کو اللہ رب العزت پیغمبرانہ اعمال واوصاف اور اخلاق کی توفیق عطا فرماتے ہیں، دین پر اور سنتوں پر چلنا آسان ہوجاتا ہے۔

۷۳......درود شریف کی فضیلت کی بشارت دینے جبرائیل علیہ السلام آئے

درود شریف وہ بابرکت عبادت ہے کہ جس کی فضیلت دینے اور بشارت سنانے کے لئے حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے، جیسا کہ نمبر ۷۶ کے تحت وہ حدیث آگے آرہی ہے۔

۷۴......درود شریف کی کثرت جسم اور قبر سے خوشبو کا باعث ہے

''دلائل الخیرات'' کی وجہ تالیف مشہور ہے کہ مؤلف کو سفر میں وضو کے لیے پانی کی ضرورت تھی، اور ڈول رسّی کے نہ ہونے سے پریشان تھے، ایک لڑکی نے یہ حال دیکھ کر دریافت کیا، اور کنوئیں کے اندر تھوک دیا، پانی کنارے تک اُبل آیا، مؤلف نے حیران ہوکر وجہ پوچھی، اُس نے کہا: یہ برکت ہے درود شریف کی، جس کے بعد اُنھوں نے یہ کتاب ''دلائل الخیرات'' تالیف کی۔ [1]

شیخ زروق رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ مؤلف دلائل الخیرات کی قبر سے خوشبو مشک وعنبر کی آتی ہے، اور یہ سب برکت درود شریف کی ہے۔

۷۵......درود شریف کی کثرت سے انسان شکوک وشبہات اور وساوس سے محفوظ رہتا ہے

درود شریف کی کثرت سے شریعت پر اطمینان قلبی نصیب ہوجاتا ہے، شکوک وشبہات،

[1] فضائل درود شریف: پانچویں فصل، ص ۸۵

اعتراضات ووساوس ختم ہو جاتے ہیں، اور انسان شرح صدور کے ساتھ دین پر عمل پیرا ہو جاتا ہے۔

۷۶...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام بھیجنے والے پر اللہ تعالی سلام بھیجتا ہے

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنِّی لَقِیتُ جِبْرِیلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَبَشَّرَنِی وَقَالَ :إِنَّ رَبَّکَ،یَقُولُ:مَنْ صَلَّی عَلَیْکَ صَلَّیْتُ عَلَیْهِ،وَمَنْ سَلَّمَ عَلَیْکَ سَلَّمْتُ عَلَیْهِ، فَسَجَدْتُ لِلَّهِ شُکْرًا. ❶

ترجمہ: بے شک میں جبرئیل علیہ السلام سے ملا تو اس نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کہ اے محمد! جو شخص آپ پر درود وسلام بھیجتا ہے میں بھی اس پر درود وسلام بھیجتا ہوں، پس اس بات پر میں اللہ عزوجل کے حضور سجدہ شکر بجالایا۔

۷۷...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے بندہ بدبختی سے نکل جاتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بُعْدًا لِمَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْکَ. ❷

ترجمہ: وہ شخص تباہ وبرباد ہو جائے جسکے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ درود شریف نہ پڑھے۔

---

❶ المستدرک علی الصحیحین: کتاب الدعاء والتکبیر والتهلیل والتسبیح والذکر، ج ۱ ص ۷۳۵،رقم الحدیث: ۲۰۱۹

❷ المستدرک علی الصحیحین: کتاب البر والصلة، ج۴ص ۱۷۰،رقم الحدیث: ۷۲۵۶/ قَالَ الْحَاکِمُ:هَذَا حَدِیثٌ صَحِیحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ.وَوَافَقَهُ الذَّهَبِیُّ

۷۸......نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پیش کیا جاتا ہے

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ،فِيهِ خُلِقَ آدَمُ،وَفِيهِ قُبِضَ،وَفِيهِ النَّفْخَةُ،وَفِيهِ الصَّعْقَةُ،فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ،فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ.

ترجمہ: تمہارے بہتر دنوں میں سے ایک جمعہ کا دن ہے، اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اسی دن ان کا انتقال ہوا، اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اس دن سب لوگ بیہوش ہوں گے، اس لئے اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

صحابہ کرام نے عرض کیا:

يَا رَسُولَ اللَّهِ!وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ يَقُولُونَ:بَلِيتَ؟

ترجمہ: یا رسول! ہمارا درود آپ پر کس طرح پیش کیا جائے گا جب کہ (وفات کے بعد) آپ کا جسم (اوروں کی طرح) گل کر مٹی ہو جائے گا؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ. [1]

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے جسموں کو زمین پر حرام قرار دیدیا ہے (یعنی زمین باقی تمام لوگوں کی طرح انبیاء کے اجسام کو نہیں کھاتی اور وہ محفوظ رہتے ہیں۔)

۷۹......درود بھیجنے والے کا درود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی کا باعث ہے

حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس

[1] سنن أبی داود: کتاب الصلاۃ،باب فضل یوم الجمعة و لیلة الجمعة، رقم الحدیث:۱۰۴۷

حال میں صبح کی کہ آپ ہشاش بشاش اور آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار تھے، تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا، یارسول اللہ! آج آپ بہت ہشاش بشاش ہیں اور آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا:

مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ صَلَاةً كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ،وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ،وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَهَا. ❶

ترجمہ: تیری امت میں سے جو تجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے گا، اور اس سے دس برائیاں مٹا دے گا، اور اس کے دس درجے بلند کردے گا، اور اسی جیسا بدلہ عطا فرمائے گا۔

۸۰......نبی اکرم صلی اللہ علیہ سلم پر کثرت سے درود بھیجنا آپ کی معرفت، انابت اور قربت کا ذریعہ ہے

۸۱......درود شریف کی کثرت سے فہم حدیث اور معانی حدیث میں ملکہ حاصل ہوتا ہے

حضرات محدثین چونکہ ہر حدیث کے ساتھ درود شریف لکھے اور پڑھتے ہیں، اسلئے رب العزت نے انہیں قوتِ حافظہ،فہم حدیث اور معانی حدیث میں خوب ملکہ عطا کیا ہوتا ہے،ان کے سامنے تعارض دور ہوجاتا ہے، ہر روایت کے موقع محل پتہ چل جاتا ہے اور حدیث کا معنی بصیرت کے ساتھ معلوم ہوجاتا ہے۔

❶مسند أحمد: مسند المدنيين: ج٢٦ ص ٢٧٢ ،رقم الحديث: ١٦٣٥٢ /قَالَ الْأَلْبَانِيُ: صَحِيحٌ. انظر: صحيح الجامع الصغير: ج ١ ص ٢٧،الرقم: ٥٧

۸۲......درود شریف کی کثرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفہ سلام کا باعث ہے

۸۳...... کثرت سے درود بھیجنے پر طبیعت و مزاج سے وحشت ختم ہوتی ہے، مزاج میں انس و محبت پیدا ہوتی ہے

۸۴......درود شریف کی کثرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذریعہ ہے

شیخ عبدالواحد بن زید رحمہ اللہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ہمارا ایک پڑوسی تھا جو بادشاہ کی خدمت کرتا تھا، اللہ تعالی کی یاد سے غافل اور فتنہ وفساد پھیلانے میں مشہور تھا، ایک رات میں نے اسے خواب میں دیکھا کہ اس کا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ہے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ برا شخص تو ان لوگوں میں سے ہے جو اللہ تعالے سے منہ موڑے ہوئے ہے پھر آپ نے اپنا دست مبارک اس کے ہاتھ میں کیوں دیدیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس کا علم ہے اور سنو! کہ میں اللہ تعالی کی بارگاہ میں اس کی سفارش کرنے جارہا ہوں، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ اس مقام پر کس وسیلہ سے پہنچا ہے؟ فرمایا: مجھ پر کثرت سے درود وسلام پڑھنے کی وجہ سے، بیشک یہ شخص ہر رات سوتے وقت مجھ پر ہزار مرتبہ درود وسلام بھیجا کرتا تھا اور مجھے امید ہے کہ اللہ تعالی اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرمائے گا۔

عبدالواحد کا بیان ہے کہ جب صبح کے وقت میں مسجد میں داخل ہوا تو دیکھتا کیا ہوں کہ وہی نو جوان روتا ہوا مسجد میں داخل ہو رہا ہے، اس وقت میں اپنے دوستوں کے سامنے جو کچھ اس کے متعلق میں نے دیکھا بیان کر رہا تھا، جب وہ مسجد میں آیا تو اس نے سلام کیا اور میرے سامنے بیٹھ گیا اور بولا اے عبدالواحد! اپنا ہاتھ بڑھاؤ کہ تمہارے ہاتھ

پر تائب ہو جاؤں اور اس مقصد کے لئے مجھے رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم نے تمہارے پاس بھیجا ہے اور آپ نے مجھ سے اس مذاکرے کا ذکر فرمایا ہے جو تمہارے اور حضور کے درمیان گذشتہ رات ہوا ہے، جب اس نے توبہ کر لی تو میں نے اس سے خواب کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے کہا کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تھے، آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا میں اپنے رب کے ہاں ضرور تمہاری شفاعت کر دوں گا اس درود وسلام کے سبب جو تم مجھ پر بھیجتے ہو، جب میں حضور کے ہمراہ چلا تو آپ نے میری شفاعت فرمائی اور یہ بھی فرمایا: صبح سویرے عبدالواحد کے پاس جانا اور اس کے ہاتھ پر توبہ کرنا اور اس پر مضبوطی سے قائم رہنا۔ ❶

۸۵...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنے کے سبب حضور اور درود بھیجنے والے کے ہم نشین اس کی مجلس سے خوش ہوتے ہیں

ابو العباس الخیاط اور محمد بن رشیق رحمہما اللہ کی مجلس میں حاضر ہوئے، شیخ نے ان کی تعظیم کی اور فرمایا: کیا شیخ کو کسی چیز کی طلب ہے جو پیش کی جائے؟ انہوں نے (ابو العباس نے) فرمایا: پڑھتے جاؤ! پھر فرمایا:

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: ابن رشیق کی مجلس میں حاضری دو کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر اتنی اتنی مرتبہ درود و سلام بھیجتے ہیں۔ ❷

۸۶......درود شریف پڑھنا آسان اور مقبول ترین عبادت ہے

حضرت سفیان بن عُیینہ رحمہ اللہ حضرت خلف سے نقل کرتے ہیں کہ میرا ایک دوست

❶سعادة الدارين فى الصلوة على سيدالكونين: الباب الرابع،اللطيفة التسعون، ص ۱۵۰، ۱۵۱

❷القول البديع: ج ۱ ص ۲۵۲

تھا، جو میرے ساتھ حدیث پڑھا کرتا تھا، اُس کا انتقال ہوگیا، میں نے اُس کو خواب میں دیکھا کہ وہ نئے سبز کپڑوں میں دوڑتا پھر رہا ہے، میں نے اُس سے کہا کہ تو حدیث پڑھنے میں تو ہمارے ساتھ تھا، پھر یہ اِعزاز و اِکرام تیرا کس بات پر ہورہا ہے؟ اُس نے کہا: حدیثیں تو میں تمھارے ساتھ ہی لکھا کرتا تھا، لیکن جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی حدیث میں آتا میں اس کے نیچے (صلی اللہ علیہ وسلم) لکھ دیتا تھا، اللہ رب العزت نے اِس کے بدلے میں میرا یہ اکرام فرمایا جو تم دیکھ رہے ہو۔ ❶

۸۷...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود تمام اوقات واحوال میں بلا شرط جائز ہے

درود شریف کے لئے وقت ،جگہ اور طہارت کی کوئی قید نہیں ہے۔ دیگر عبادات کے لئے اسباب وشرائط ہیں۔ یہ عبادت ہر وقت ادا ہے اس میں قضا نہیں ہے، جبکہ دیگر عبادات اس طرح نہیں ہیں۔

۸۸...... کثرت سے درود بھیجنا ولایت کی طرف لے جانے والا راستہ ہے

کثرت سے درود شریف کے سبب اللہ رب العزت ولایت کے دروازے کھول دیتا ہے، علوم وہبی اور لدنی عطا فرماتا ہے، اوراس کے سبب قرب وتقرب الٰہی کی منازل جلد طے ہوتی ہیں۔

۸۹...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا دل کی سختی کو دور کرتا ہے

درود شریف کے سبب رقت قلب نصیب ہوتا ہے، دل کی سختی اور گناہوں کی ظلمت دور ہوجاتی ہے، بات بات پر رونا آتا ہے اور دل نرم ہوجاتا ہے۔

۹۰...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجتے رہنا بہت سی بدنی اور مالی طاعات کے قائم مقام ہے

❶ القول البدیع: ص ۲۴۹

۹۱......درود شریف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی توقیر و تعظیم کی علامت ہے

قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالی ہے:

﴿إِنَّا أَرْسَلْنَاکَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلاً﴾ (الفتح: ۸، ۹)

ترجمہ: (اے پیغمبر!) ہم نے تمہیں گواہی دینے والا، خوشخبری دینے والا اور خبر دار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ (اے لوگو) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور اس کی مدد کرو، اور اس کی تعظیم کرو، اور صبح وشام اللہ کی تسبیح کرتے رہو۔

۹۲......درود پڑھنے والے کو اللہ تعالی اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے

قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالی ہے:

﴿هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا﴾ (الأحزاب: ۴۳)

ترجمہ: وہی ہے جو خود بھی تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی، تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئے، اور وہ مؤمنوں پر بہت مہربان ہے۔

۹۳......درود پڑھنے والا کا تذکرہ اچھے الفاظ میں باقی رہتا ہے

امام ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَمَعْلُومٌ أَنَّ صَلاةَ الْعَبْدِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ هِيَ رَحْمَةٌ مِنَ الْعَبْدِ لِتَكُونَ صَلاةُ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ جِنْسِهَا وَإِنَّمَا هِيَ ثَنَاءٌ عَلَى الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِرَادَةٌ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى أَنْ يُعْلِيَ ذِكْرَهُ وَيَزِيدُهُ تَعْظِيمًا وَتَشْرِيفًا وَالْجَزَاءُ مِنْ جِنْسِ الْعَمَلِ فَمَنْ أَثْنَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَزَاهُ اللَّهُ مِنْ جِنْسِ عَمَلِهِ بِأَنْ يُثْنِي

عَلَيْهِ وَيَزِيْدُ تَشْرِيْفَهٗ وَتَكْرِيْمَهٗ. ❶

ترجمہ: یہ بات معلوم ہے کہ بندے کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود یہ بندے کی طرف سے رحمت نہیں ہے تا کہ اس کی طرح اللہ کی رحمت بھی اس پر ہو، بلکہ یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف ہے اور یہ اللہ تعالی سے یہ ارادہ ہے کہ آپ کے ذکر کو بلند اور تعظیم زیادہ کرے، اور بدلہ اس کے عمل کے جنس سے ہوتا ہے، پس جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی تو اللہ تعالی اس کے عمل کے جنس سے بدلہ دے گا، اس طور پر کہ اسکی تعریف، اسکی عزت و تعظیم کو برقرار رکھے گا۔

۹۴......درود شریف محبت رسول میں اضافہ کا سبب ہے

درود شریف آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت میں اضافہ کا سبب ہے، کیونکہ محبوب کا تذکرہ بار بار کیا جائے تو دل میں محبت بڑھ جاتی ہے اور اپنی جگہ بنا لیتی ہے۔

مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ ذِكْرَهٗ. ❷

ترجمہ: جس شخص کو کسی چیز سے محبت ہو وہ اُس کا تذکرہ بار بار کرتے ہیں۔

۹۵......درود شریف کی کثرت حافظے کی تیزی کا سبب ہے

حضراتِ محدثین کثرت سے درود پڑھتے اور لکھتے ہیں اسلئے ان کے حافظے ضرب المثل اور بے نظیر ہوتے ہیں۔

۹۶......درود شریف کی کثرت روضہ رسول پر حاضری کا سبب ہے

درود شریف پڑھنے والے کو اللہ رب العزت روضہ رسول کی حاضری کی توفیق نصیب

❶ جلاء الأفهام: الفصل الثاني، ص ۱۶۴

❷ بحر الفوائد: حديث آخر، ج ۱ ص ۲۳

کرتا ہے، اور روضہ اطہر کی جالیوں کے سامنے کھڑے ہو کر نذرانہ عقیدت ومحبت پیش کرتا ہے۔

۹۷......درود شریف وقت میں برکت کا سبب ہے

اسلافِ امت اور محدثین کرام کے وقت میں اللہ رب العزت نے بڑی برکت ڈالی ہے، اور ان سے دین کا بہت کام لیا، خصوصاً تصنیفی میدان میں، وہ مختصر زندگی میں لکڑی کے قلموں سے چٹائیوں پر بیٹھ کر دیئے کی روشنی میں وہ کام کر کے چلے گئے مگر ہم ائیر کنڈیشن کمروں میں نرم گدوں پر بیٹھ کر بجلی کی تیز روشنی میں ان کا مطالعہ نہیں کر سکتے۔

۹۸......درود شریف کی کثرت سے شریعت طبیعت بن جاتی ہے

یعنی جس طرح کھانے اور پینے سے بھوک اور پیاس دور ہوتی ہے اس طرح عبادت کر کے روح کو تسکین ہوتی ہے۔

۹۹......درود شریف پڑھنے سے بندہ جفاء کی زد سے باہر آجاتا ہے

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ أُذْكَرَ عِنْدَ الرَّجُلِ فَلَا يُصَلِّى عَلَيَّ. ❶

ترجمہ: یہ جفا (بے وفائی) ہے کہ کسی کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

۱۰۰......کثرت سے درود پڑھنے والے کا خاتمہ بالخیر ہوتا ہے

ایک محدث کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا گیا تو پوچھا گیا:

اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا سلوک کیا؟ فرمایا: میری مغفرت فرمادی۔ پوچھا گیا: کس

❶ مصنف عبد الرزاق: كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم، ج ۲ ص ۲۱۶، رقم الحديث: ۳۱۲۱

سبب سے؟ فرمایا اس لئے کہ میں ان دو انگلیوں سے بکثرت درود شریف لکھا کرتا تھا۔ ❶
حضرت حسن بن رشیق رحمہ اللہ کو مرنے کے بعد بہت اچھی حالت میں دیکھا گیا تو پوچھا گیا کہ یہ مرتبہ آپ کو کیسے حاصل ہوا؟ کہا: "بِکَثْرَۃِ صَلَا تِیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ" میں حضور اقدس علیہ السلام پر کثرت سے درود وسلام پڑھا کرتا تھا۔ ❷
اسلئے جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھے گا اللہ رب العزت ایمان کی حالت میں کلمے والی موت نصیب فرمائے گا۔ اللہ رب العزت ہم سب کو کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے اور دنیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور آخرت میں آپ کی شفاعت نصیب فرمائے۔ آمین

فائدہ: ان میں اکثر واقعات شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب رحمہ اللہ کی کتاب "فضائلِ درود شریف" کی "پانچویں فصل" سے نقل کیے ہیں، البتہ ہر واقعہ میں اصل سے مراجعت کر کے "القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع" کا صفحہ نمبر ذکر کر دیا ہے تا کہ مراجعت میں آسانی ہو۔

درود شریف اعزاز واکرام اور شفاعت کا ذریعہ ہے

امام ابو سعید محمد بن سلمی رحمہ اللہ نے درود شریف کی اہمیت وفضیلت اور فوائد کو اشعار میں بیان کرتے ہیں:

أَمَّا الصَّلَاۃُ عَلَی النَّبِیِّ فَمُنِیْرَۃٌ ۔۔۔ مَرْضِیَّۃٌ تَمْحِیْ بِھَا الْآثَامَ
وَبِھَا یَنَالُ الْمَرْءُ عَزَّ شَفَاعَۃً ۔۔۔ یَثْنِیْ بِھَا الْإِعْزَازَ وَالْإِکْرَامَ
کُنْ لِلصَّلَاۃِ عَلَی النَّبِیِّ مُلَازِمًا ۔۔۔ فَصَلَاتُہٗ لَکَ جَنَّۃٌ وَسَلَامٌ. ❸

❶ القول البدیع: ج ۱ ص ۲۵۲
❷ القول البدیع: ص ۲۵۲
❸ سبل الھدی والرشاد: جماع أبواب الصلاۃ ولسلام، الباب الرابع، ج ۱۲ ص ۴۲۹

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف روشن اور پسندیدہ امر ہے جس کی وجہ سے گناہ مٹادیئے جاتے ہیں۔

اوراس کی وجہ سے آدمی شفاعت کی عزت حاصل کرلیتا ہے،اس کی وجہ سے اعزاز واکرام دگنا کردیا جاتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کو لازم پکڑو، پس آپ پر درود سلام تیرے لیے ڈھال اور سلامتی ہے۔

شافع محشر احمد مجتبی پر درود کی کثرت

حافظ رشید العطار رحمہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام ومرتبہ،آپ کے عالی نسب اور آپ پر درود شریف کی کثرت کو ان اشعار میں بیان کیا:

أَلاأَيُّهَاالرَّاقِي الْمَثوُبَةَ وَالْأَجْرَا   وَتَكْفِيرُ ذَنْبٍ سَالِفٍ أَنْقَضَ الظَّهْرَا

عَلَيْكَ بِإِكْثَارِالصَّلَاةِ مُوَاظِبًا   عَلَى أَحْمَد الْهَادِى شَفِيعِ الْوَرَى طَرًّا

وَأَفْضَلُ خَلْقِ اللَّهِ مِنْ نَسْلِ آدَمَ   وَأَزْكَاهُمْ فَرْعًاوَأَشْرَفُهُمْ فَخْرًا

فَصَلَّى عَلَيْهِ اللَّهِ مَاجَنَّتِ الدُّجِى   وَأَطْلَعَتِ الْأَفْلَاكِ فِيْ أُفُقِهَافَجْرًا۔[1]

ترجمہ:سن لے!اے اجر وثواب کی امید کرنے والے اور سابقہ گناہ کے کفارے جس نے کمر توڑ دی۔

تجھ پر احمد مجتبی ہادی پوری مخلوق کے شفاعت کرنے والے پر ہمیشہ درود شریف کی کثرت کرنا لازم ہے۔

اور آدم علیہ السلام کی نسل سے اللہ تعالی کی مخلوق میں سب سے افضل اور ان میں قبیلہ

پس اللہ تعالی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر تاریکی چھاجانے کے وقت تک رحمت نازل

---

[1] سبل الهدى والرشاد: جماع أبواب الصلاة والسلام ،الباب الرابع، ج۱۲ ص۴۲۹

فرماتے رہیں،اور جب تک آسمان جب اپنی افق میں فجر کو طلوع کرتے رہیں۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کے لطف ومحبت پر مشتمل مناجات اور درود کی فضیلت

شیخ الاسلام حافظ ابن حجر رحمہ اللہ محبت الٰہی ،محبت رسول، عجز ونیاز مندی،عاجزی وتواضع، عفودرگزر، وسعتِ رحمت باری تعالی اور درود شریف کی اہمیت وفضیلت سے متعلق درد بھرے اشعار کہے:

يَقُوْلُ رَاجِیْ إِلَهَ الْخَلْقِ أَحْمَدُمِنْ أَمْلَى حَدِيْثِ نَبِیِّ الْخَلْقِ مُتَّصِلَا

تَدْنُوْمِنَ الْأَلْفِ إِنْ عُدَّتْ مَجَالِسُهُ فَالسُّدْسُ مِنْهَابَلَا قَيْدٍ لَهَاحَصَلَا

يَتْلُوْهُ تَخْرِيْجُ أَصْلِ الْفِقْهِ يَتْبَعُهَا تَخْرِيْجُ أَذْكَارِرَبٍّ قَدْ دَنَاوَعَلَا

دَنَا بِوَحْشِهِ لِلْخَلْقِ يَرْزُقُهُمْ كَمَاعَلَاعَنْ سَمَّتِ الْحَادِثَاتُ عَلَا

فِیْ مَدَّةٍ نَحْوِكَجٍّ قَدْ مَضَتْ هَمَلَا وَلِیْ مِنَ الْعُمْرِ فِیْ ذَاالْيَوْمِ قَدْ كَمُلَا

سِتًّاوَسَبْعِيْنَ عَامًارَحْتُ أَحْسِبُهَا مِنْ سُرْعَةِ السَّيْرِ سَاعَاتٍ فَيَاخَجَلَا

إِذَارَأَيْتُ الْخَطَايَاأَوْبَقَتْ عَمَلِیْ فِیْ مَوْقِفِ الْحَشْرِ لَوْلَا أَنَّ لِیْ أَمَلَا

تَوْحِيْدُ رَبِّیْ يَقِيْنًاوَالرَّجَاءُ لَهُ وَخِدْمَتِیْ وَلِإِكْثَارُ الصَّلَاةُ عَلَیَّ

مُحَمَّدٌ فِیْ صَبَاحِیْ وَالْمَسَاءَ وَفِیْ خَطِّیْ وَلُطْفِیْ عَسَاهَاتَمْحِيْهِ الزَّلَلَا

فَأَقْرَبُ النَّاسِ مِنْهُ فِیْ قِيَامَتِهِ مَنْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ كَانَ مُنْشَغِلَا

يَارَبِّ حَقِّقْ رَجَائِیْ سَمِعُوْا مِنِّیْ جَمِيْعًابَعَفْوِمِنْكَ قَدْ شَمُلَا .❶

ترجمہ:مخلوق کے الہ سے امید رکھنے والا احمد کہتا ہے،جنہوں نے مخلوق کے نبی کی حدیث متصلاً روایت کی ہے۔

اگر اس کی مجالس شمار کی جائیں تو ہزار کے قریب ہو جائیں،پس ان مجالس کا چھٹا حصہ

❶سبل الهدی والرشاد: جماع أبواب الصلاة والسلام،الباب الرابع، ج ١٢ ص ٤٢٩، ٤٣٠

بغیر کسی قید کے ثابت ہے۔

فقہ کے اصل کی تخریج اس کے بعد ہے،اس کے بعد اللہ جل شانہ کے اذکار ہیں۔

وہ اپنی دوری کے ساتھ مخلوق کے قریب ہوگیا،انہیں نفع دیتا ہے،جیسے بڑے حادثات کی جانب سے رفعت کے اعتبار سے بلند ہوا۔

ایسی مدت میں جولہوولعب کی طرح بے کار گزرگئی،اور میری عمر آج کے دن کامل ہوگئی۔

چھہتر سال میں ساعات کی تیز رفتاری کے لمحات شمار کرنے لگا،پس ہائے شرمندگی۔

جب بھی خطاؤں کو دیکھتا ہوں تو حشر کے میدان میں میرے عمل کو ضائع کردیتی ہیں اگر مجھے کچھ امید نہ ہوتی۔

میرے رب کی توحید یقینی ہے،اور اسی سے امید ہے،اور میری خدمت ہے کثرت کے ساتھ لکھنا اور پڑھنا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت صبح وشام کرنا میرا لکھنا اور لطف اندوز ہونا (اور یہ عمل) عنقریب میرے گناہوں کو مٹادے گا۔

لوگوں میں سب سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب قیامت کے دن وہ آدمی ہوگا،جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف میں مشغول رہتا تھا۔

اے میرے رب!میری امید کو پورا کراوران لوگوں کی امید بھی جنہوں نے مجھ سے سنا اپنی طرف سے معافی کے ساتھ عام کردے۔

حضرت گنگوہی رحمہ اللہ کا درود شریف کا اہتمام

حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی رحمہ اللہ حضرت گنگوہی رحمہ اللہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ میں حضرت گنگوہی رحمہ اللہ کو دیکھا کرتا کہ ہر وقت درود شریف کا ورد

فرماتے تھے اور بات بہت کم کرتے تھے۔ ❶

آپ نے اپنے مریدوں کو تاکید کی تھی کہ کم از کم تین سو مرتبہ درود شریف روزانہ پڑھا جائے۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

علامہ سخاوی رحمہ اللہ نے قوت القلوب سے نقل کیا ہے کہ کثرت کی کم سے کم مقدار تین سو مرتبہ ہے اور حضرت اقدس گنگوہی بھی اپنے متوسلین کو تین سو مرتبہ بتایا کرتے تھے۔ ❷

حضرت اقدس گنگوہی رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر اتنا ہو سکے تو ایک تسبیح میں تو کمی نہ ہونی چاہیے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بہت بڑا احسان ہے۔ پھر آپ کے درود بھیجنے میں بخل ہو تو یہ بڑی بے مروتی اور خسران کی بات ہے۔ درود شریف میں آپ کو درود ابراہیمی زیادہ پسند تھا جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ ❸

علامہ محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ کو مدینہ منورہ سے محبت اور درود کا اہتمام

جناب ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن صاحب ایک واقعہ کے راوی ہیں، فرماتے ہیں کہ مسجد نبوی میں اعتکاف کے دوران افطار اور سحری میں قسم قسم کے کھانے آتے تھے۔ اوّل اوّل میں نے کھانے میں کچھ تکلف کیا، حضرت علامہ محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ نے اس کو محسوس کر لیا، مجھ سے علیحدگی میں فرمایا، تنزیل الرحمٰن! اگر حضور زندہ ہوتے اور ہم یہاں آتے تو ہم آپ کے مہمان ہوتے۔ آج آپ ہمارے درمیان موجود نہیں ہیں تو خادمانِ رسول جو مدینۃ النبی کے ساکن ہیں، ہماری میزبانی کرتے ہیں۔ ہم رسول اللہ کے مہمان ہیں اور یہ سب خادمانِ رسول ہیں۔ تم کھانے میں تکلف نہ کیا کرو،

---

❶ عشق رسول اور علمائے حق: ص ۱۴۷

❷ فضائل درود شریف: فصل اول، ص ۱۵

❸ بیس بڑے مسلمان: تلقین وتربیت، ص ۲۰۵

رغبت سے کھایا کرو۔ مولانا کا سمجھانے کا وہ پیار و محبت بھرا انداز جب بھی یاد آتا ہے، آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ ❶

مدینہ منورہ میں تو عجیب ہی کیفیت ہوتی، مسجد نبوی میں بہت زیادہ ادب کا خیال فرماتے، عموماً معمول یہ تھا کہ ہر نماز کے وقت سے پہلے ہی حرم میں تشریف لے جاتے اور خاص کر عصر سے عشاء کا وقت تو حرم میں ہی گزارتے۔ مواجہہ شریف میں سلام عرض کر کے سامنے ہی بائیں جانب صف اول میں بیٹھ جاتے اور یہ سارا وقت عبادت، تلاوت، ذکر اور درود شریف میں گزرتا اور کسی سے بات کرنا پسند نہ فرماتے۔ ❷

جب آپ نے پہلی بار روضہ اقدس پر حاضری دی تو اپنے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ سلم کی مدح میں ایک ۷۴ ابیات کا طویل اور جامع قصیدہ فصیح و بلیغ عربی زبان میں بنا کر ساتھ لے گئے اور روضہ اقدس پر اسے پڑھا۔ اور اس کے بعد جب مصر تشریف لے گئے تو مصر کے اسلامی مجلّہ ''الاسلام'' ۲۸ رجب ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۳ ستمبر ۱۹۳۸ء میں شائع ہوا، اس قصیدہ کا عنوان تھا:

''شذرات الأدب فی مدح سید العجم والعرب''

اور مدیر مجلّہ نے اس پر یہ عبارت لکھی جس کا اُردو ترجمہ یہ ہے۔ یہ قصیدہ شیخ محمد یوسف بنوری کا ہے جنہوں نے اسے ہندوستان میں لکھا، اور حجاز مقدس میں مسجد نبوی کے اندر روضہ اقدس پر اسے پڑھا۔ ماسوا ابتدائی چند اشعار ے جنہیں حیاء کی بناء پر چھوڑ دیا اور آج ہم مجلّہ ''الاسلام'' میں جبکہ مسلمان شب معراج منا رہے ہیں اسے شکریہ کے ساتھ نشر کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

❶ ماہنامہ بینات خصوصی نمبر: چند یادیں، ص ۴۴۶

❷ ماہنامہ بینات خصوصی نمبر: حضرت شیخ اور بلادِ عربیہ، ص ۵۴۸، ۵۴۹

حضرت بنوری رحمہ اللہ مدینہ منورہ کے آثار کا وسیع علم رکھتے تھے، فرمایا کہ جب میں پہلی بار حاضر ہوا تو مدینہ منورہ میں ایک ایسے بزرگ سے مکتبہ عارف حکمت میں ملاقات ہوگئی جو آثار مدینہ کے بہت بڑے عالم تھے، وہ دوست بن گئے، اور مجھے یہ پیشکش فرمائی کہ میں آپ کو مدینہ منورہ کے آثار دکھلاؤں گا، چنانچہ ہم نے ایک خچر گاڑی والے سے معاملہ طے کرلیا جو ہمیں صبح ناشتہ کے بعد لے جاتا اور ظہر کے قریب واپس حرم پہنچا دیتا، اس وقت گاڑیاں اور ٹیکسیاں نہیں تھیں جس جانب ہمارا جانا ہوتا، وہاں بیٹھ جاتے اور کتاب ''وفاء الوفا'' کھول کر پڑھتے اور اس کے مطابق وہ شیخ آثار بتلاتے۔ خاص کر غزوہ احد، غزوہ خندق، قباء وغیرہ کے آثار، ساتھ میں ان شیخ کا خادم بھی ہوتا جو چائے وغیرہ کا انتظام کرتا۔ ❶

ان احادیث، واقعات فوائد و برکات اور ثمرات سے اندازہ لگائیں کہ درود شریف کتنی فضیلت والی عبادت ہے، اس لئے درود شریف کا خوب اہتمام ہونا چاہیے، اٹھتے، بیٹھتے، چلتے پھرتے ہمیشہ درود زبان پر ہو، اللہ رب العزت ہم سب کو کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

---

❶ ماہنامہ بینات خصوصی نمبر: حضرت شیخ اور بلادِ عربیہ، ص ۵۴۹